سُورۂ جِنّ

سے

دینی و دنیاوی
بیماریوں کا
علاج

علامہ محمد جاوید

اِدارہ کتابُ الشفّاء

سورۂ جن

سے دینی و دنیاوی بیماریوں کا علاج

علامہ محمد جاوید

اِدارۂ کتابُ الشّفاء

۲۰۷۵- کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

انتساب!

ہادی و راہنما

جناب السید محمد علی شاہ صاحب

کے نام

حسن ترتیب

حرف اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡعَزِیۡزُ الۡحَمِیۡدُ الۡقَدِیۡمِ الۡوَاحِدِ الۡوَحِیۡدِ الۡعَکِیۡمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ الرَّؤُفُ الرَّحِیۡمِ وَاٰلِہٖ وَاصۡحَابِہٖ الَّذِیۡنَ قَامُوۡا عَلَی الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۝

شروع نام اس ذات پاک سے جو ساری دنیا کے لئے رحمان ورحیم ہے۔ اللہ جو بے مثل پیدا کرنے والا‘ حجابات اٹھانے والا‘ ہر شکل وصورت سے منزّہ ومبرّا ہے جو اول میں بھی تھا اور ابد میں بھی قائم ودائم ہے اور عالم علویات وسفلیات میں اپنے حکم‘ قدرت وارادہ سے بلند وپست کرنے والا ہے اور اس عظیم ذات کے سوا کوئی معبود نہیں ہے‘ وہ ہر شے میں موجود ہے لیکن کوئی بھی اس کو ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا جبکہ وہ بخوبی سب کو دیکھتا ہے۔

اول سے ہی اپنی ذات کے ساتھ موجود اور ابدیت میں اپنی صفات سے ظاہر ہے۔ اپنے ناموں سے سرمدیت سے بلند اور ابدیت میں اپنے فعال سے منور ہے۔ وہی اول اور وہی آخر ہے عرض وجسم سے پاک وبالاتر‘ کوئی جہت یا سمت اس کا احاطہ نہیں کرسکتی اور نہ ہی زمانہ کی گردش اور دن رات اس کو بڑھا یا فنا کرسکتے ہیں۔

میں حمد بیان کرتا ہوں اس ذات بزرگ وبرتر کی‘ جس نے ہر شے کو ایک مقدار کے ساتھ رکھا‘ وہ ہر شے کو جاننے والا ہے چاہے وہ حاضر یا غائب ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عالم برزخ میں ثابت قدم رکھنے والا نہیں ہے اور اس کا علم وقدرت ہر زندہ ومردہ مخلوق کو محیط ہے اس نے موت اور مقدار کو مقرر کیا ہے اور وہی فنا کرکے پھر زندہ کرنے والا ہے‘ وہی ہے جس نے عوارض وتکالیف کو انسانوں پر بطور آزمائش نازل فرمایا ہے اور وہی اپنی حکمت الٰہیہ کے ساتھ ان عوارض وتکالیف کو دور فرماتا ہے اسی لئے اس نے ہدایت کے ساتھ ساتھ شفاء کے طور طریق بھی بتلائے ہیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے ''ہم قرآن میں وہ شے اتارتے ہیں جو شفاء و رحمت ہے ایمان والوں کے لئے (الاسراء:۸۲)

میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور آخری پیغمبر ہیں جو ملت کے لئے آفتاب ہدایت اور شرک و ذلت سے پاک کرنے والے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکمت سے سچائی کا آفتاب منور ہوا اور گمراہی کے تمام ستارے بے نور ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سروری سے صبح توحید روشن ہو گئی۔ خود ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

''قرآن پاک سب سے اچھی دوا ہے'' (عن حضرت علیؓ از سنن ابوداؤد)

چونکہ حق کے لئے نشانیاں اور حقیقت کے لئے پورا نظام الٰہی موجود ہے اور بندوں کے لئے عرفان الٰہیہ کے ساتھ ساتھ رحمان اور رحیم کا ہونا بھی بہت ضروری ہے اور اس کے لئے وسیلہ بہت ضروری اور مطلوب ہے چونکہ تمام امور کی تقسیم اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اس سے سعادت' کمال کی روشنی سے مقصل ہے جو امور الٰہی پر عمل پیرا ہو کر ہی حاصل ہوتی ہے۔

زیر نظر کتاب کا مقصد منشاء یہی ہے کہ سورہ جن اور اس کے اندر موجود تمام اسماء حسنٰی کے سمندر میں اللہ تعالیٰ کے اسرار و رموز شفاء کے ساتھ ساتھ حکمت الٰہیہ کے جو خزانے پوشیدہ ہیں اس پر عام امتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باآسانی تصرف حاصل کر سکے اور اس خاکی دنیا کے اندر موجود ناآسودگیوں اور بیماریوں سے ان پوشیدہ خزائن کے درست ترین عمل کے ذریعہ سے تمام روحانی و جسمانی خوشیاں حاصل کر سکے۔

چونکہ سورہ جن میں قرآن پاک کی دیگر تمام سورہ ہائے مبارکہ کی طرح تمام جہان کی دواؤں کے مقابلے میں سب سے اعلیٰ اور فوری فائدہ پہنچانے والی تاثیر موجود ہے جس کی مثال روئے کائنات میں ملنا محال ہے اس لئے اس کے بارے میں فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

"کہ جو کوئی سورہ جن پڑھے گا وہ اس وقت تک دنیا سے نہ نکلے گا جب تک اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا"

خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے علاج معالجہ کیا ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ اجمعین کو بھی بخوبی اجازت عطا فرمائی ہے یہی وجہ ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیائے عظام رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے اس سورہ مبارک سے بے حد استفادہ کیا ہے اور اس کے ذریعہ سے بے شمار لاعلاج مریضوں کا شافی وکافی علاج بھی فرمایا ہے۔

اس مادی دور میں ہر انسان کسی نہ کسی پریشانی، مشکل اور ابتلاء میں مبتلا ہے اور ذہنی بے سکونی سے دوچار ہے اور ان کے حل کے لئے سرگرداں ہے لہٰذا اس صورت میں امید واثق کرتا ہوں کہ یہ کتاب ان پریشان لوگوں کو ان کی پریشانیوں، مشکلات اور ان کو لاحق ہمہ گیر لاعلاج بیماریوں کے لئے شافی وکافی ثابت ہوگی اور ان کے لئے باعث نجات و شفاء بنے گی۔

میں ان تمام حضرات متقدمین و موخرین علمائے عظام و مشائخ کرام کا تہہ دل سے مشکور ہوں جن کی تالیفات اور بیاضوں سے میں نے اس کتاب کے مرتب کرنے میں عرق ریزی سے کام لیا ہے اس کے ساتھ ہی میں اپنے سلسلہ کے تمام بزرگان عظام کا بھی بے حد مشکور و ممنون ہوں جنہوں نے مجھے اس سلسلہ میں اپنے فیضان کے سمندر سے چلو بھر روحانی تصرف عنایت فرمایا ہے۔

میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بفضیلت "سورہ جن" اور اپنے پیارے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے کل امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفاء کاملہ عطا فرماوے اور ان کو مشکلات و پریشانی کے بھنور سے نجات عطا فرمادے (آمین! ثم آمین)

دعاؤں کا طالب

علامہ محمد جاوید

سورہ جن اور اس کی اہمیت

وجہ تسمیہ

سورہ جن قرآن حکیم کے ۲۹ویں سیپارے میں نازل ہوئی ہے اور اس سورۃ کا نام اَلْجِنُّ اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں جنوں کے قرآن سن کر حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے اور ان کا اپنی قوم میں تبلیغ کرنے کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

شانِ نزول

بروائت حضرت عبداللہؓ بن عباس حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چند صحابہ کرامؓ کے ہمراہ مکہ کے بازار عکاظ میں تشریف لے جا رہے تھے راستے میں مقام نخلہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام کیا اور صبح کی نماز وہیں ادا کی اس وقت جنوں کا ایک گروہ اُدھر سے گزر رہا تھا انہوں نے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوت قرآن پاک کی آواز سنی تو وہ وہیں ٹھہر گئے اور بغور قرآن سنتے رہے اور پھر جا کر انہوں نے ساری تفصیل اپنی قوم کے افراد سے بیان کی' اسی واقعہ کی طرف اس سورۃ میں مفصل تذکرہ آیا ہے۔

جِنّات کی حقیقت

جن ایک ہوائی مخلوق ہے جبکہ مقابلتہً انسان ایک خاکی مخلوق ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو مختلف شکل و ہیّت اختیار کرنے کی قدرت عطا فرمائی ہے اور مشکل سے مشکل کام کو انجام دینے کی طاقت عطا کی ہے۔

جن کے لغتی لحاظ سے معانی دیوانہ ہونا یا پاگل ہونا یا پوشیدہ ہونا ہے چونکہ جن انسانی نظروں سے پوشیدہ رہتے ہیں اس لئے اس کو جن پکارا جاتا ہے اس کا واحد جنّی ہے۔

جن کی اقسام

☆ بروایت حضرت ثعلبہؓ حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ

''جن کی تین اقسام ہیں اول قسم وہ جن کے پر ہوتے ہیں اور وہ اس کے سہارے اڑتے ہیں دوم سانپ کی قسم سے تعلق رکھتے ہیں اور سوم جو اِدھر اُدھر پھرتے ہیں یعنی کوچ کرتے ہیں۔''

☆ بروایت ابن دردا ؓ حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

''جن کی تین اقسام ہیں ایک قسم سانپ بچھو اور حشرات الارض کی شکل میں' دوسری ہوا کی طرح جو فضا میں رہتے ہیں اور تیسری قسم انسانوں کی طرح ہیں یہ حساب کتاب کے بھی مکلف ہیں۔

خام خیالی کا ازالہ

بعض تہذیب زدہ قسم کے لوگ اس خیالِ خام کا شکار ہیں کہ جن تصوراتی مخلوق کا نام ہے جنوں کا کوئی وجود نہیں ہے ایسے حضرات خود کو عقل کل سمجھتے ہیں اور وہ صرف ان ہی چیزوں کے وجود کو مانتے ہیں جو انہیں اپنی کھلی آنکھوں سے نظر آتی ہیں حالانکہ اللہ کی پیدا کردہ بے شمار اشیاء ایسی ہیں جو انسانی ادراک اور محسوسات کے دائرے سے باہر ہیں ان تمام چیزوں کے وجود کا انکار کرنا نادانی اور صرف نادانی ہے انسان کے اپنے علم و عقل کی بساط ہی کیا ہے۔

پروردگار عالم نے اس کائنات میں بے شمار ایسے حقائق بھی پیدا کئے ہیں جو انسان کی دسترس سے ماوراء ہیں انہیں صرف اس وجہ سے تسلیم نہ کرنا کہ وہ نظر نہیں آ رہے ہیں جہالت و حماقت کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔

مسلمانوں میں وہ افراد جو جنوں کو صرف توہمات و خرافات کے دائرے کی چیز سمجھتے ہیں اور ان کے وجود کا کھلے طور پر...... انکار کرتے ہیں انہوں نے خدا کے کلام کی بھی تاویلات کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

یہ بات ذہن میں رہے کہ جس مخلوق کا ذکر قرآن حکیم میں بہ صراحت آیا ہو اور جس مخلوق سے حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باقاعدہ ملاقات ہوئی ہو اور جس

مخلوق کے نام پر قرآن حکیم میں پوری ایک سورۃ موجود ہو اس مخلوق کے وجود کا انکار کرنا کسی صاحب ایمان کے لئے اس کے نقصِ ایمان کی دلیل ہوگی۔

جنات کا انکار کیوں

ملائکہ اور جن اگرچہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ بلاشبہ مخلوق ہیں یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ مشاہدے میں تو بالعموم غلطی کا امکان ہوسکتا ہے لیکن وحی الٰہی اور نبی برحق کی اطلاع میں غلطی کی گنجائش نہیں ہے اس لئے ایک مسلمان کے نزدیک جنات اور فرشتوں کے وجود میں کوئی کلام نہیں ہے فعلی اعتبار سے بھی جنات اور ملائکہ کا وجود ناممکن نہیں ہے۔اس لئے کسی کا نہ ہونا یا مشاہدے میں نہ آنا کے عدم ہونے کی دلیل نہیں ہے بجلی، روشنی اور مقناطیس کے وجود سے موجودہ مادی دور میں کون انکار کرسکتا ہے ان چیزوں کے وجود کا علم آثار وعلامت کے ذریعہ ہی حاصل ہوتا ہے ورنہ بجلی، روشنی اور مقناطیس کی اصل صورت سے کون واقف ہے۔

قرآن مجید میں جنات کا تذکرہ

قرآن پاک میں جنات کا تذکرہ بکثرت مقامات پر آیا ہے اور ہر جگہ یہ واضح کیا گیا ہے کہ انسان اور جن دو الگ الگ مخلوقات ہیں اس کے لئے اگر ہم ذیل کے گوشوارے کے مطابق قرآن پاک کی آیات پر بغور نظر ڈالیں تو حقیقت احوال ہماری آنکھوں کے سامنے واضح طور پر آجاتی ہے۔

(i)	سورہ اعراف	سپارہ نمبر ۸	آیت نمبر ۳۸
(ii)	سورہ ھود	سپارہ نمبر ۱۲	آیت نمبر ۱۱۹
(iii)	سورہ الم سجدہ	سپارہ نمبر ۲۱	آیات نمبر ۲۵،۲۹
(iv)	سورہ احقاف	سپارہ نمبر ۲۶	آیات نمبر ۳۲،۳۳
(v)	سورہ زاریات	سپارہ ۲۹	آیت نمبر ۵۶
(vi)	سورہ الناس	سپارہ ۳۰	آیت نمبر ۳۰

سورہ رحمن میں جگہ جگہ ایسی واضح شہادتیں موجود ہیں کہ انسان اور جن خدا کی پیدا کردہ الگ الگ دو مخلوق ہیں۔

سورہ اعراف سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ انسان کا مادہ تخلیق مٹی ہے اور جنوں کا مادہ تخلیق آگ ہے۔

جنات کی پیدائش

سورہ حجر میں اس بات کی صراحت کی گئی ہے کہ جنات انسانوں سے پہلے پیدا کئے گئے تھے اسی بات کی قصہ آدم و ابلیس شہادت دیتا ہے اور اس بات کو قرآن پاک میں سات مقامات پر بیان کیا گیا ہے اور ہر جگہ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ انسان کی تخلیق کے وقت ابلیس موجود تھا۔ جبکہ سورہ کہف پارہ نمبر ۱۵ میں یہ بات صاف طور پر بیان کی گئی ہے کہ ابلیس جنوں میں سے تھا جبکہ سورہ اعراف میں اس بات کی بھی صراحت موجود ہے کہ جن انسانوں کو دیکھتے ہیں مگر انسان جنوں کو نہیں دیکھتے۔

سورہ حجرات، سورہ صافات اور سورہ ملک میں واضح طور پر یہ بات بیان کی گئی ہے کہ جنات اگرچہ عالم بالا کی طرف پرواز کر سکتے ہیں مگر ایک حد سے آگے نہیں جا سکتے اگر اس حد سے آگے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور ملاء اعلیٰ کی باتیں سننے کی کوشش کرتے ہیں تو شہاب ثاقب مار کر انہیں بھگا دیا جاتا ہے۔

کیا انسان جنات سے افضل مخلوق ہے؟

سورہ بقرہ کی آیات سے یہ بات واضح طور پر پتہ چلتی ہے کہ زمین کی خلافت اللہ نے انسان کو دی ہے اس لئے انسان جنوں سے افضل مخلوق ہے اگرچہ بعض غیر معمولی طاقتیں جنوں کو بھی بخشی گئی ہیں۔ سورہ نمل سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے۔

اس طرح بعض طاقتیں بعض جانوروں کو انسان سے زیادہ عطا کی گئی ہیں لیکن اس کی بناء پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ جانور انسانوں سے افضل ہیں پس جنات میں بعض طاقتیں انسانوں کے مقابلے میں بڑھی ہوئی بھی ہوں تب بھی وہ انسانوں کے مقابلے میں افضل

نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو جنات پر بھی ایک طرح کی فوقیت اور عظمت عطا کی ہے۔

کیا جنات ایذا رسانی پہنچاتے ہیں؟

جس طرح انسانوں میں کوئی کسی مذہب کا پیروکار ہے اور کوئی کسی اور مذہب کا' اسی طرح جنات کے مذاہب بھی انسانوں کی طرح مختلف ہیں کوئی صحیح راستہ پر ہے تو کوئی غلط راستے پر' کوئی نیک بخت ہے تو کوئی بد بخت' کوئی نیک ہے تو کوئی بدمعاش

دنیا میں جس طرح نیک انسان اپنی جنس کو ستانا گناہ تصور کرتے ہیں اسی طرح نیک جنات بھی انسانوں کو آزار نہیں پہنچاتے اور نیک جنات باہم بھی محبت اور پیار سے رہتے ہیں۔

جنات چونکہ ہماری آنکھوں سے مخفی ہیں ہمیں وہ بالکل نظر نہیں آتے ان کو ایذا پہنچاتے ہوئے چونکہ دیکھا نہیں جاسکتا اس لئے جنات کے شر سے پوری طرح محفوظ ہوجانا ایک ٹیڑھا مسئلہ ہے جنات شیاطین کی طرح ہمارے رگ و پے میں شامل ہوجاتے ہیں اور اسی کو ''اوپری اثرات'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

سورہ جن کی تشریحات

سورہ کا پس منظر

اس سورہ کا موضوع سے متعلق ایک واقعہ کا تذکرہ اور ان ہی سے متعلق کچھ تاریخی باتوں کا بیان ہے۔

پہلی آیت سے پندرہویں آیت تک یہ بتایا گیا ہے کہ جنات کے ایک گروہ نے قرآن مجید سن کر اس کا اثر لیا اور واپس جا کر اپنی قوم کے دوسرے افراد سے کچھ باتیں کیں اللہ تعالیٰ نے اس ساری گفتگو کو اس سورت میں بیان کیا ہے۔

ابتدا سورہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہٗ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ

ترجمہ: اے نبی کہو میری طرف بھیجی گئی ہے وحی کہ جنوں کے ایک گروہ نے بغور سنا اور جا کر اپنی قوم سے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

تشریح

اس سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جنات اس وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظر نہیں آ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ معلوم نہ تھا کہ وہ قرآن پاک سن رہے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بذریعہ وحی اس بات سے خبردار کیا۔

جنات نے جب حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی قرآن حکیم سنا تو وہ اس عجیب وغریب کلام کو سن کر بے حد متاثر ہوئے انہوں نے آج تک ایسا کلام نہیں سنا تھا قرآن حکیم کی ہر ایک آیت اپنے اندر بے پناہ تاثیر رکھتی ہے اس کلام کو کفار مشرکین سن کر بھی متاثر ہوا کرتے تھے اور چھپ چھپ کر اس قرآن کو سنتے تھے اور جب اس کلام الٰہی کو رحمتہ اللعالمین جناب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ نفس نفیس خود تلاوت فرماتے ہوں گے تو اس کی عظمت اور جاذبیت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہو گا آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے کلام الٰہی سننے کے بعد جنات کی روح پھڑک اٹھی اور انہوں نے واپس دوسرے جنات کے پاس جا کر برملا اس بات کا اظہار کر دیا کہ اس کلام کو سننے کے بعد اب ہم نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہم ایمان لے آئیں گے اور اپنے رب کے ساتھ اب ہم کسی کی شرکت گوارہ نہیں کریں گے اب یہ بات قابل بحث ہے کہ یہ واقعہ کب اور کہاں پیش آیا اور کونسا مقام تھا جہاں حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوت جنوں نے سنی اور اس کے بعد وہ ایمان لے لائے۔

مسند احمد کے مطابق یہ واقع نخلہ میں پیش آیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز عشاء ادا کر رہے تھے یہ سب جنات سمٹ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد بھیڑ کی شکل میں جمع ہو گئے ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق یہ کل تعداد میں سات تھے۔

''حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو جنات کو سنانے کی غرض سے قرآن پڑھا نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کچھ صحابہ کرامؓ کے ساتھ بازار عکاظ میں تشریف لے جا رہے تھے اُدھر یہ ہوا تھا کہ شیاطین اور آسمان کی خبروں کے درمیان رکاوٹ ہو گئی تھی اور ان پر شعلے برسنے شروع ہو گئے تھے شیاطین نے آ کر اپنی قوم کو یہ خبر دی تو انہوں نے کہا کوئی نہ کوئی نئی بات پیدا ہوئی ہے جاؤ

طرف متوجہ ہوئی جب وہ یہاں پہنچی تب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بازار عکاظ کی طرف جاتے ہوئے مقام نخلہ میں نماز پڑھا رہے تھے ان جنات کے کانوں میں جب حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوت کی آواز آئی تو یہ ٹھہر گئے اور بغور تلاوت قرآن سننے لگے اور اس کے بعد انہیں یقین ہو گیا کہ یہی وہ چیز ہے جس کی وجہ سے ہمارا آسمانوں تک پہنچنا اب موقوف ہو گیا ہے اس کے بعد یہ لوگ اپنی قوم کی طرف پلٹے اور انہوں نے جا کر وہاں صاف صاف یہ کہا کہ آج ہم نے ایک عجیب وغریب کلام سنا ہے یہ کلام ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے اس کو سننے کے بعد ہم نے ایمان لانے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ (عن ابن عباسؓ از دلائل النبوت)

اس واقعہ کی خبر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورہ جن میں آنحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی یہ حدیث بخاری ومسلم میں موجود ہے اور احادیث کی دوسری کتابوں میں بھی اس کا تذکرہ موجود ہے اور اس حدیث کی صحت پر تمام محدثین کا اتفاق ہے۔

قرآن حکیم کے نازل ہونے سے پہلے بھی وحی کا سلسلہ موجود تھا اس وقت جنات وحی الٰہی سن لیا کرتے تھے اور پھر اس میں اپنی طرف سے باطل کلمات کی آمیزش کر کے اس کی اشاعت کیا کرتے تھے لیکن حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد ان جنات کا آسمان پر پہنچنا موقوف کر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے ان کے سرداروں میں بے چینی پھیل گئی تھی اور انہیں اس بات کی جستجو تھی کہ ہماری قوت پرواز کیوں محدود کر دی گئی ہے۔

جس وقت جنات کے ایک گروہ نے کلام الٰہی کو سنا تو انہیں یقین ہو گیا کہ آخری نبی مبعوث ہو چکے ہیں اور ان پر جو قرآن نازل ہو رہا ہے اس کی حفاظت کی وجہ سے جنات کا آسمانوں تک پہنچنا ختم کر دیا گیا ہے۔

احادیث سے یہ ثابت ہے کہ پہلی مرتبہ جب جنات نے آنحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرآن سنا تو اس وقت بھی حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم نہیں تھا کہ جنات آس پاس موجود ہیں اور تلاوت سن رہے ہیں البتہ اس کے بعد

جنات نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہ راست ملاقات کی اور قرآن بھی سنا۔

بروائت حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

''جنات والی رات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات بھر غائب رہے اور ہمیں بار بار اس بات کا خیال آتا تھا کہ شاید دشمنوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دھوکہ دیدیا ہے خدانخواستہ آج رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آجائے ساری رات ہماری اسی کشمکش میں اور سوچ وفکر میں کٹ گئی پھر صبح صادق سے کچھ پہلے ہم نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غار حرا سے واپس آرہے ہیں پس ہم نے حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات بھر کی اپنی تمام کیفیات بیان کیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

''رات میرے پاس جنات کا ایک وفد آیا تھا اور مجھے اپنے ساتھ لے گیا تھا میں نے انہیں قرآن سنایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ یہ جنات جزیرہ مکہ سے تعلق رکھتے تھے۔

اسی وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا'' کہ میں نے ان کی اور ان کے جانوروں کی غذا مقرر کردی ہے ہڈی اور لید جنات کی غذا ہوگی اور لید ان کے چوپاؤں کی''

اس پر کسی صحابیؓ نے پوچھا'' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہڈی سے ان کا کیا بھلا ہوگا'' اس پر آنحضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشاد فرمایا

''ہڈی کو ہاتھ لگتے ہی اس میں بفضل تعالیٰ گوشت پیدا ہو جائے گا اور وہ بعینہٖ وہی صورت اختیار کر جائے گی جو ابتداء میں کھانے سے پہلے تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی وضاحت کی کہ مجھ سے ملاقات کرنے والے جنات کی تعداد پندرہ تھی اور یہ سب آپس میں رشتہ دار تھے۔

ان واقعات سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ دو بار ایسا ہوا کہ جنات نے

آنحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوت سنی ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا نہیں اور ایک بار صاف طور پر انہیں دیکھا بلکہ ان کی فرمائش ہی پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلاوت فرمائی۔

آیت نمبر ۴ تا ۷

ترجمہ: اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت ہی اعلیٰ اور ارفع ہے اس نے کسی کو اپنی بیوی اور بیٹا نہیں بنایا ہے اور یہ کہ ہماری قوم کے نادان لوگ اللہ کے بارے میں بہت خلاف حق باتیں کہتے رہتے ہیں اور یہ کہ ہم نے گمان کیا تھا کہ انسان اور جن کبھی اللہ کے بارے میں باتیں نہیں گھڑ سکتے اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات کی پناہ مانگا کرتے تھے ایسا کر کے انہوں نے جنات کا غرور اور بڑھا دیا اور یہ کہ انسانوں نے بھی یہی گمان کیا جو انہوں نے گمان کیا تھا کہ اللہ کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجے گا۔

تشریح

ان آیات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جنات میں بھی انسانوں کی طرح مختلف گروہ تھے ان میں مشرکین بھی تھے اور عیسائی بھی، حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی قرآن حکیم کی تلاوت سن کر جب جنات کے ایک گروہ کو ہدایت اور توحید کی توفیق عطا ہوئی تو انہوں نے صاف صاف اس بات کا اعتراف کیا کہ ہم اللہ پر مختلف تہمتیں باندھا کرتے تھے حالانکہ اللہ ان تمام تہمتوں اور الزامات سے بری ہے وہ صاحب اولاد بھی نہیں ہے وہ نہ کسی سے پیدا ہے اور نہ کوئی اس سے پیدا ہوا ہے شرک و کفر کے ساتھ ساتھ جنات نے عیسائیت کی بھی تردید کی اور ان تمام توہمات سے اعلان بیزاری کر دیا جس میں انسانوں کی طرح جنات بھی مبتلا تھے اور ساتھ ساتھ اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ جنات کے تمرّد اور غرور کو انسانوں ہی کے خوف اور دہشت نے بڑھایا تھا انسان اگر جنات سے پناہ نہ مانگتے تو ان کی سرکشی اس قدر نہ بڑھتی جتنی بڑھ چکی تھی۔

اس کا پس منظر یوں ہے کہ

دور جاہلیت میں عربوں کی عادت تھی کہ جب کسی پڑاؤ پر اترتے تو کہتے کہ اب اس جنگل کے بڑے جن کی پناہ میں ہم آتے ہیں اور سمجھتے تھے کہ ایسا کرنے کے بعد ہم تمام جنات کے شر سے محفوظ ہو جاتے ہیں جنھوں نے جب یہ دیکھا کہ انسان ہم سے ڈر کر ہماری پناہ مانگ رہے ہیں تو ان کی سرکشیاں اور بھی زیادہ بڑھتی چلی گئیں اور انہوں نے اور بھی زیادہ انسانوں کو ستانا شروع کر دیا حالانکہ شروع میں جنات انسانوں سے ڈرا کرتے تھے اس سلسلہ میں ایک روائت کے مطابق جس جنگل میں انسان داخل ہو جاتا وہاں سے جنات فرار ہو جایا کرتے تھے لیکن جب انسانوں نے خود ہی جنات سے پناہ مانگنی شروع کی اور اپنے خوف و دہشت کا اظہار کیا تو جنات کا حوصلہ بڑھ گیا اور وہ سرکشی پر اتر آئے۔ اور اس سرکشی میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا لیکن پھر بعثت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جب جنات ایمان لے آئے تو انہوں نے فوراً اپنی غلطیوں کا نہ صرف اعتراف کر لیا بلکہ اپنی خطاؤں سے تائب بھی ہو گئے۔

آیات نمبر ۸ تا ۱۱

ترجمہ: اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو دیکھا کہ وہ پہرے داروں سے پٹا ہے اور شہابوں کی بارش ہو رہی ہے اور یہ کہ پہلے ہم سن گن لینے کے لئے آسمان میں بیٹھنے کی جگہ پا لیتے تھے مگر اب جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرتا ہے وہ اپنے لئے گھات میں ایک شہاب ثاقب لگا ہوا پاتا ہے۔

ہماری سمجھ میں نہ آتا تھا کہ آیا زمین والوں کے ساتھ کوئی برا معاملہ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کا رب انہیں راہ راست دکھانا چاہتا ہے اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ صالح ہیں اور کچھ اس سے فروتر ہیں ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔

تشریح

آنحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے پہلے جنات آسمانوں پر جاتے تھے کسی جگہ بیٹھ جاتے بعد کان لگا کر فرشتوں کی باتیں سنتے تھے اور پھر آ کر کاہنوں کو

خبر دیتے تھے پھر کاہن ان باتوں میں نمک مرچ لگا کر اور ایک بات میں سو جھوٹ ملا کر اپنے ماننے والوں سے بیان کرتے لیکن جب آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہو گئے اور قرآن حکیم کے نزول کا سلسلہ شروع ہوا تو آسمانوں پر زبردست پہرے بٹھا دیے گئے اور جنات اور شیاطین کی آمد و رفت کے سلسلے کو روک دیا گیا اسی بات کو جنات اپنی قوم سے کہتے ہیں کہ پہلے تو ہم آسمانوں تک چلے جاتے تھے لیکن اب تو سخت پہرے بٹھا دیے گئے ہیں اور آگ کے شعلے ہماری تاک میں لگے ہوئے ہیں اور اگر ہم میں سے کوئی آسمان تک جانے کی کوشش کرتا ہے تو شہاب ثاقب اس کا پیچھا کرتا ہے اور اسے جھلسا کر رکھ دیتا ہے۔

بقول حضرت سعدیؒ

شیاطین بعثت سے پہلے آسمانی بیٹھکوں میں بیٹھ کر فرشتوں کی آپس کی باتوں کو اُچک لیا کرتے تھے۔ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہو گئے اور انہیں نبوت عطا کرنے کے بعد وحی الٰہی کا سلسلہ شروع ہوا تو ایک رات شیاطین پر خوب شعلہ باری ہوئی جسے دیکھ کر اہل طائف گھبرا گئے کہ شاید آسمان والے ہلاک ہو گئے انہوں نے دیکھا کہ تابڑ توڑ ستارے ٹوٹ رہے ہیں شعلے بھڑک رہے ہیں اور دور دور تک کسی کا تعاقب کر رہے ہیں۔

اہل طائف نے گھبرا کر بطور صدقہ غلام آزاد کر ڈالے اور جانوروں کو فی سبیل اللہ چھوڑ دیا آخر عبداللہ بن عمیر نے ان سے کہا۔

''اے طائف والو! تم کیوں اپنے مال کو برباد کر رہے ہو؟ تم تو مجھ کو دیکھو اگر ستاروں کو اپنی اپنی جگہ پاؤ تو سمجھو کہ آسمان والے تباہ نہیں ہوئے بلکہ یہ سب انتظامات حضر بن ابی کبشہ کے لئے ہو رہے ہیں'' چنانچہ ان میں جو اہل نجوم تھے انہوں نے نجوم پر نظر ڈالی تو سب ستارے اپنی اپنی جگہ نظر آئے تب انہیں سکون حاصل ہوا۔

شیاطین میں بھی بے چینی پھیلی ہوئی تھی شیاطین بھی اپنے سردار ابلیس کے پاس آئے اور شعلے برسنے اور آسمان پر پہرے بٹھانے کی بات کی اور پریشانی کا اظہار کیا جس پر ابلیس نے کہا

"تم روئے زمین پر جاؤ اور ہر علاقے کی مٹی میرے پاس لاؤ"

چنانچہ شیاطین زمین کے سبھی علاقوں میں گئے اور وہاں سے مٹی اٹھا کر لائے۔ ابلیس نے مٹی کو سونگھا پھر مکے کی مٹی کو سونگھ کر بتایا کہ آخری پیغمبر مبعوث ہو چکے ہیں۔

مذکورہ آیات میں جنات نے اپنے باہمی اختلافات کا تذکرہ بھی کیا ہے کہ جس طرح انسانوں میں باہمی اختلاف پایا جاتا ہے اس طرح جنات میں بھی باہمی اختلاف موجود ہے اور جنات میں بھی انسانوں کی طرح اچھے برے افراد موجود ہیں۔

روایات کے مطابق جنات میں مسلمان، کافر، منافق، ملحد، یہودی، عیسائی، نیک و بدکار سبھی قسم کے افراد ہوتے ہیں اور ان میں سے بعض جنات اسی طرح شاعری بھی کرتے ہیں جس طرح انسان شاعری کرتا ہے۔

دل خدا کی محبت سے پر ہو گئے ہیں یہاں تک کہ مشرق و مغرب میں اس کی جڑیں جم گئی ہیں اور وہ حیران و پریشان ادھر ادھر خدا کی محبت میں پھر رہے ہیں جوان کا رب ہے انہوں نے مخلوق سے تعلقات کو توڑ کر اپنے خدا سے تعلقات وابستہ کر لئے ہیں۔

آیات نمبر ۱۲ تا ۱۵

ترجمہ: اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم نہ زمین میں اللہ کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی تعلیم سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے اب جو کوئی بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا اسے کسی حق تلفی اور ظلم کا خوف نہ ہوگا۔

تشریح

اس تفصیل سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ انسانوں کی طرح جنات بھی نافرمانی کی صورت میں دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور آگ کا عذاب بھگتیں گے۔

یہاں ایک اعتراض پیدا ہوتا ہے کہ قرآن کی رُو سے جن تو خود آتشی مخلوق ہے پھر جہنم کی آگ سے انہیں کیا تکلیف ہو سکتی ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن کی رُو سے آدمی مٹی سے بنا ہے پھر اگر اس آدمی کو مٹی کا ڈھیلا پھینک کر مارا جائے تو اسے تکلیف کیوں ہوتی ہے؟ ثابت یہ ہوا کہ جب مٹی سے بنی ہوئی چیز کو مٹی تکلیف پہنچا سکتی ہے تو آگ سے بنی ہوئی چیز کو آگ بھی تکلیف پہنچا سکتی ہے۔

آیات ۱۶ تا ۲۸

ترجمہ: اور اے نبی کہو کہ مجھ پر یہ وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر لوگ ثابت قدمی سے چلتے تو ہم انہیں خوب سیراب کرتے تاکہ اس نعمت سے ان کی آزمائش کر لیں اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا اس کا رب اسے عذاب شدید میں مبتلا کرے گا اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لئے ہیں لہٰذا دن میں اللہ کے سوا کسی اور کو نہ پکارو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس پر پکارنے کے لئے کھڑا ہوا تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لئے تیار ہو گئے۔

اے نبی کہو کہ میں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا کہو کہ میں تم لوگوں کے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ کسی بھلائی کا' کہو کہ مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا میرا کام اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ میں اللہ کی بات اور اس کے پیغامات کو پونچا دوں اور جو کوئی اللہ اور رسول کی بات نہیں مانے گا اس کے لئے جہنم کی آگ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔

یہ لوگ اپنی روش سے باز نہیں آئیں گے یہاں تک کہ جب یہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور اس کا جتھا تعداد میں کم ہے۔

تشریح

یہاں اللہ تعالیٰ اپنے ارشادات بیان فرما رہے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطور پیغامبر پیش کر کے اس بات سے متنبہ کر رہے ہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات نہیں مانیں گے اور اپنی کثرت تعداد پر اتراتے رہیں گے تو ان

کے لئے صرف اور صرف جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور بہت جلد اللہ کے وعدہ کے مطابق اس آگ کا مزہ چکھ لیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ایک جن کا مکالمہ

حضرت انس بن مالکؓ کا بیان ہے کہ میں آنحضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہمراہ مکہ کے جنگلات میں جا رہا تھا کہ اچانک ایک معمر شخص نمودار ہوا جو اپنی لاٹھی کے سہارے چل رہا تھا اسے دیکھ کر حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

''یہ بڑے میاں چال اور آواز سے جن معلوم ہوتے ہیں''۔

وہ فوراً بولا ''جی ہاں! میں جن ہوں''

اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس سے دریافت کیا ''تم کون سے جن ہو''

''اس نے کہا کہ میرا نام ہامہ بن ہیم ابن اقیس ابن ابلیس ہے''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم: ''تیرے اور شیطان کے درمیان تو صرف دو پشتوں کا فاصلہ ہے''۔

اس نے جواب دیا ''جی''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! ''تمہاری عمر کتنی ہے''؟

جواب فرمایا ''دنیا کا اکثر زمانہ میں نے دیکھ لیا جس رات قابیل نے ہابیل کو قتل کیا میری عمر چند سال کی تھی میں ٹیلے سے چھلانگ لگا رہا تھا اور خوش ہو رہا تھا اور لوگوں کو بھڑکا رہا تھا''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! ''یہ تو بہت بُرا کام ہے''۔

جن! اے اللہ کے پیارے نبی تجھ پر درود و سلام نازل ہو، غصہ نہ کیجئے کیونکہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لائے تھے اور میں نے بھی ان کے دست مبارک پر اللہ سے توبہ کر لی تھی اور میں نے ان کو دعوت کے کام میں تعاون دیا تھا اور انہیں راضی کر لیا تھا'' پھر وہ اتنا رویا کہ اس کی وجہ سے ہم بھی رونے لگے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنے لگا

''واللہ! میں بہت شرمندہ ہوں اور اس بات سے کہ میں کافر رہوں اللہ کی امان طلب کرتا ہوں اور میں نے حضرت ہود علیہ السلام سے ملاقات کر کے ان کے ہاتھ پر ایمان لایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بھی میری ملاقات ہوئی ہے اور جس وقت آپؑ کو آگ میں ڈالا گیا تھا میں آپؑ کے ساتھ تھا اور حضرت یوسف علیہ السلام کو کنویں میں ڈالا گیا تھا میں ان کے ساتھ تھا اور ان سے پہلے اس کنویں میں پہنچ گیا تھا اور حضرت شعیب علیہ السلام سے بھی میری ملاقات ہوئی ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی' حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سے بھی' حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ جب تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکات میں میرا اسلام عرض کر دینا' لہٰذا میں ان کا پیغام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچاتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر ایمان لاتا ہوں۔''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا

''اللہ! تجھ پر بھی اور عیسیٰ علیہ السلام پر سلامتی نازل کرے' تو کیا چاہتا ہے؟''

اس نے عرض کیا

''حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مجھے توریت سکھلائی تھی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے انجیل اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے قرآن سکھلا دیجئے''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قرآن حکیم سکھلا دیا' بعض روایات کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دس سورتیں سکھائی تھیں۔

(قاضی ابوالعلی از کتاب رباعیات)

فضائل سورہ جن

ذیل میں سورہ جن کے مختصر فضائل پیش کئے جاتے ہیں۔

☆ ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

''جو کوئی سورہ جن پڑھے گا وہ اس وقت تک دنیا سے نہ نکلے گا جب تک اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا (عن ابو دجانہؓ از ابوداؤد، حاکم)

☆ جو شخص اس سورہ کو مسافرت میں پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس پر خوشی اور برکت کا دروازہ کھولے اور وہ ہر آفت سے محفوظ و مامون اپنے گھر واپس آئے۔

☆ اگر اس سورہ کو اپنے خزانہ پر پڑھے تو خزانہ محفوظ رہے

☆ اگر قیدی اس کو پڑھے تو اس پر رہائی آسان ہو

☆ جس پر آسیب، جن، بھوت، پریت وغیرہ آتے ہوں اس پر اس سورہ کو پڑھ کر دم کرنے یا لکھ کر اس کے گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے سے وہ ان سے نجات پا جائے۔

☆ بروائت حضرت جعفر صادقؑ ! اس سورہ کو بہت زیادہ پڑھنے والا جنات اور جادو سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ اس سورہ کو پڑھنے سے تمام جنوں اور شیطانوں کی تعداد کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

سورہ جن

ہر بلا سے محفوظ رہنے کا عمل

حضرت سعید بن مسیبؓ کا بیان ہے کہ جو شخص ہمہ اقسام کی آفات و بلیات سے مکمل محفوظ رہنا چاہتا ہے تو وہ شخص باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سورہ جن اور ذیل کے کلمات کو کسی سفید کاغذ پر تحریر کرے اور اس کو خوشبو لگا کر اس پر اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ جن بمعہ بسم اللہ شریف سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کو موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈالے۔

اگر سامان تجارت میں رکھے تو سامان تجارت نقصان سے محفوظ رہے اگر جانور کے گلے میں ڈالے تو جانور چوری سے محفوظ رہے اور اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو سفر میں خیر و عافیت سے رہے۔

کلمات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ٥ كُلُّ ذِىۡ مُلۡكٍ فَمَمۡلُوۡكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ ذِىۡ قُوَّةٍ فَضَعِيۡفٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِيۡرٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَكُلُّ ظَالِمٍ اِلَّا مَحِيۡصَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ حَصَّنۡتُ حَامِلَ كِتَابِىۡ هٰذَا بِاَحۡدِيَّتِهٖ مِنَ الۡاِنۡسِ وَالۡجِنِّ وَالشَّيَاطِيۡنِ وَالۡعَفَارِيۡتِ الۡمُتَمَدِّ دِيۡنَ خَاتَمُ سُلَيۡمَانَ بۡنُ دَاوٗدَ عَلٰى اَفۡوَاهِكُمۡ وَعَصَا مُوۡسٰى عَلٰٓى اَكۡنَا فِكُمۡ وَخَيۡرُ كُمۡ بَيۡنَ اَعۡيُنِكُمۡ وَشَرُّ كُمۡ بَيۡنَ اَرۡجُلِكُمۡ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ لَكُمۡ وَحَامِلُ كِتَابِىۡ هٰذَا فِىۡ حِرۡزِ اللّٰهِ الۡمَانِعِ الَّذِىۡ لَايَزِلُّ مَنِ اعۡتَزَّ بِهٖ وَلَايَنۡكَشِفُ مَنِ اسۡتَتَرَ بِهٖ سُبۡحَانَ مِنَ الۡجَمِ الۡبَعۡرَ بِكَلِمَاتِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ اَطۡفَا نَارِ اِبۡرَاهِيۡمَ بِقُدۡرَتِهٖ وَحِكۡمَتِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ تَوَاضَعَ لَهٗ كُلُّ شَيۡءٍ اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ لَاتَخَافُ دَرۡكًا وَلَاتَخۡشٰى اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى

لَاتَخَافَا اِنِّیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰا. اَللّٰھُمَّ اَحْفِظْ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَسُتُرُہٗ بِسِتْرِکَ الْوَاقِیْ ءِ الْحَصِیْنَ فِیْ لَیْلِہٖ وَنَھَارِہٖ وَظَعْنِہٖ وَقَرَارِہٖ الَّذِیْ تَسْتُرُ بِہٖ اَوْلِیَآئِکَ الْمُتَّقِیْنَ مِنْ اَعْدَائِکَ الظّٰلِمِیْنَ الْکَافِرِیْنَ اللّٰھُمَّ مَنْ عَادَاہُ فَعَادِہٖ وَمَنْ کَادَہٗ فَکِدْہٗ وَمَنْ نَصَبَ لَہٗ فَغاً فَخُذْہٗ وَاطْفِ عَنْہُ نَارَ مَنْ اَرَادَبِہٖ عَدَاوَۃً وَّشَرًّا وَّفَرِّجْ عَنْہُ کُلَّ کَرْبَۃٍ وَّھَمٍّ وَّضِیْقٍ وَلَا تُحَمِّلْہُ مَا لَایَقْوٰی وَلَا یَطِیْقُ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ۝

سورہ جنّ کی ریاضت اور مؤکل سورہ جنّ سے کام لینا

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ سورہ جن کے مؤکلات سے جائز کام لے اور اپنی جائز حاجت پوری کروائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب ہے۔

اس کے لئے یہ لازم ہے کہ اکل حلال اختیار کرے امور شرعیہ ممنوعہ سے پرہیز کرے اپنا دل مضبوط اور قوی رکھے حیوانی اغذیہ سے گریز کرے اور پھر اس عمل کو شروع کرے۔

نوچندی منگل، بدھ اور جمعرات کے روزے اکل حلال سے رکھیں اور کسی تنہا جگہ پر تازہ غسل اور وضو کے ساتھ اس کی ریاضت تین دن بہ ہوش وحواس بعد از نماز عشاء کریں جہاں اس کی پڑھائی کریں اس جگہ پر دن رات لوبان کی دھونی دیں ان تین دن میں سورہ جن بمعہ بسم اللہ شریف بمطابق تین سو تینتیس مرتبہ روزانہ کے حساب سے ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف تسخیر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

جب نصف شب جمعہ کو یہ پڑھائی ختم ہو گی تو اسی وقت سورہ جن کا مسلمان مؤکل بادشاہ یوسف نامی حاضر ہو گا جس کا قد کوتاہ اور لمبے لمبے ہاتھ ہونگے اور اس کی ہیبت بہت سخت ہو گی یہ مسلمان جن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سورہ جن کی تلاوت سن کر بمعہ اپنے تمام دیگر ساتھیوں کے ایمان لایا تھا۔ اور دست مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ

وسلم پر اس نے بیعت اور عہد و پیمان کئے تھے اس لئے یہ کہتا کچھ نہیں مگر انسان کو اس کی ہیبت کے سامنے اپنا دل مضبوط رکھنا ہوگا صورت دیگر خوف سے دل پھٹ بھی سکتا ہے۔ اس کی پشت پر اس کے تین ساتھی ہونگے۔ بہر حال یہ موکل حاضر ہو کر روبرو بیٹھے گا اور سلام کرلے گا اور حاجت پوچھے گا اور جائز حاجت کی صورت میں اس کو پورا کرے گا لیکن ناجائز حاجت کی صورت میں بہت ہی غضب ناک ہوگا اور واپس چلا جائے گا۔ جس سے عمل برباد ہو جائے گا اور آئندہ یہ کسی بھی صورت میں حاضر نہیں ہوگا۔

جب یہ حاضر ہو کر حاجت پوچھے تو اس کے سلام کے جواب میں سلام عرض کریں اور اس کو یوں کہیں کہ میرا حق تم پر واجب ہے اور دیکھتے ہو کہ میں کس قدر تنگی میں ہوں اب میں تم سے یہ چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو۔ حلال چیز سے تاکہ میں نہ صرف حج کرلوں بلکہ اپنے اہل وعیال کے نفقہ کی بھی خبر لوں اللہ تم کو اجر عظیم دے گا جب دل کو مضبوط کر کے اس سے یہ سوال کرینگے تو وہ اپنے ساتھیوں میں سے کسی ایک ساتھی کو ایک حکم دے گا جو مثل بجلی کے کچھ لے کر آن موجود ہوگا اور وہ تم کو دے دے گا جو کچھ تمہارے نصیب میں ہوگا۔

سورہ جنّ کے موکل کی تسخیر

اگر کوئی شخص اس بات کا مکمل خواہاں ہوں کہ وہ سورہ جن کے مؤکلوں کو ہمیشہ کے لئے اپنا تابع فرمان بنالے تو اس کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ ان تین دنوں میں تین سو تینتیس مرتبہ اور آخر دن تین سو چونتیس مرتبہ سورہ جنّ اول و آخر درود پاک تسخیر اکیس اکیس مرتبہ اور دعائے جامع الاسرار جو ان مؤکلوں کو ہمیشہ کے لئے تابع فرمان بناتی ہے وہ تین مرتبہ پڑھنا ہوگی۔ جب بادشاہ یوسف جن حاضر ہوگا تو اس سے باقاعدہ عہد و پیمان ہوگا اس کے بعد وہ طریقہ بتلائے گا کہ اسے اپنی جائز حاجات کے سلسلہ میں کس طریق سے طلب کیا جایا کرے لیکن یاد رہے کہ اگر کبھی ناجائز حاجت طلب کی گئی تو وہ سخت غضب ناک ہو کر نقصان پہنچاتے ہوئے ہمیشہ کے لئے چلا جائے گا اور پھر کبھی بھی واپس نہیں آئے گا۔ اس صورت میں متعلقہ شخص اوّل تو بالکل پاگل ہو جائے گا یا اپنے ہوش و حواس ہمیشہ کے لئے کھو

بیٹھے گا بہتر یہی ہے کہ کسی ولی کامل کی اجازت اور نگرانی میں یہ عمل کرے اور ہر ممکن احتیاط و پرہیز اکل حرام سے کرے۔

بعدہ' عہد و پیمان اس سورہ کو روزانہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے تا کہ عمل کی قوت قائم رہے دعائے جامع الاسرار عطیہ انبیاء اولیائے عظام علیہم السلام اجمعین حسب ذیل ہے۔

دعائے جامع اسرار

وہ دعا مع سورہ شریف کے یہ ہے۔ اور یہ انبیاء اور اولیاء کی کتابوں اور ان کے اسراروں میں سے ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ . اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَا مُنۡزِلَ الۡوَحۡیِ مِنۡ فَوۡقِ سَبۡعِ السَّمٰوٰاتِ اَنۡ تُیَسِّرَ لِیۡ مَآ اَنَا قَاصِدُہٗ وَطَالِبُہٗ وَ تُسَخِّرَ لِیۡ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوۡرَۃِ الۡمُبَارَکَۃِ یُطِیۡعُوۡنِیۡ فِیۡ جَمِیۡعِ مَا اُرِیۡدُہٗ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡئٍ قَدِیۡرٌ . اَللّٰھُمَّ یَا مَنۡ اِلَیۡہِ یَھۡرَبُ الۡھَارِبُوۡنَ وَ یَامَنۡ فِیۡ عَفۡوِہٖ یَطۡمَعُ الطَّامِعُوۡنَ اِنَّہٗ اِسۡتَھَعَ نَضۡرٌ مِنَ الۡجِنِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَامَنۡ یَّسۡمَعُ وَیَرٰی وَلَایُرٰی وَھُوَ بِالۡمَنۡظَرِ الۡاَعۡلٰی . فَقَالُوۡ اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا. یَھۡدِیۡ اِلَی الرُّشۡدِنَا مَنَّابِہٖ وَلَنۡ نُشۡرِکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا . اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ مَنۡ اٰمَنَ بِکَ مِنَ الۡمُوۡمِنِیۡنَ بِاَنۡبِیَائِھِمۡ وَنَبِیِّکَ وَبِکَ وَبِالسَّائِلِیۡنَ اَنۡ تُسَخِّرَلِیۡ خَادِمَ ھٰذِہِ السُّوۡرَۃِ یَکُوۡنُ لِیۡ عَوۡنًا عَلٰی مَا اُرِیۡدُہٗ وَاِنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّرَبِّنَا مَااتَّخَذَصَاحِبَۃً وَّلاَ وَلَدَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَامَنۡ لَّمۡ یَتَّخِذۡ صَاحِبَۃً وَّلاوَلَدَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَامَنۡ لَّمۡ یَتَّخِذۡ صَاحِبَۃً وَّلاَ وَلَدَۃَ اَنۡ تَنۡطِقَ قَلۡبِیۡ بِالۡحِکۡمَۃِ وَ لِسَانِیۡ بِالۡمَعۡرِفَۃِ وَاَنۡ تَکُوۡنَ عَوۡنَالِیَّ وَلاَ مَعِیۡنًا وَاَنۡ تَسۡخِرَاِلٰی قُلُوۡبَ خَلۡقِکَ اَجۡمَعِیۡنَ . وَاَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِنَ الۡاَنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡھُمۡ وَھَقًا وَاَنَّھُمۡ ظَنُّوۡا کَمَاظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰہُ اَحَدًا ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَارَافِعَ السَّمٰوٰتِ وَ یَاخَالِقِ الۡمَخۡلُوۡقَاتِ وَیَامُکَوِّنَ الۡاَکۡوَانِ وَیَا مُدَبِّرُالزَّمَانِ

وَيَا مُنزِّلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِ نْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَيَا مُفَصِّلَ بَنِیْ اٰدَمَ عَلٰی جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا حَیُّ يَاقَيُّوْمُ يَامَنْ لَاتَنَامُ يَامَنْ سَخَّرَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِرَلِیْ جَمِيْعِ خَلْقِکَ وَ جَمِيْعِ الْاَشْيَا وَاَشْهِدْ ذِکْرِیْ فِی الْخَيْرِ يَا حَیُّ لَايَنَامُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الْعَظِيْمُ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَ بِالنُّوْرِ الْكَرِيْمِ اَنْ تُسَخِرَلِیْ رُوْحَانِيَةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَتّٰی يُجِيْبُوْلِیْ وَيَكُوْنُوْ اِلَیَّ عَوْنًا عَلٰی مَآ اُرِيْدُ اِنِّیْ تَوَسَّلْتُ بِکَ اِلَيْکَ يَامَنْ هُوَ فَعَّالٌ اِلْمَايُرِيْدُا قُسِمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الْعِظَامُ الْمُنَظَّمَةُ الْبَهِيَّةُ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ كَانَ مَكْتُوْبًا عَلٰی قَلْبِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَضَّلَكُمُ اللّٰهِ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْلَايْکِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْبَرِيَّةِ اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الطَّاهِرَةُ الذَّكِيَّةَ الْمَلَكُوْتِيَّةُ اَنْ تَكُوْنُوْا عَوْنَالِیْ عَلٰی مَا اُرِيْدُ حَتّٰی لَايَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ يُخَالِفُ اَمْرِیْ مِنَ الْخَلْقِ اَجِيْبُوْا مَنْ اَسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلَائِكَةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنُ عَوْنِیْ وَكُنْ لِیْ مَعِيْنًا فَاِنِّیْ عَبْدَکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَاسْتَعَنْتُ بِکَ فَاَعِنِّیْ وَاَغِثْنِیْ وَانْصُرْ نِیْ فَاِنَّهُ لَامَعِيْنَ لِیْ اِلَّا اَنْتَ وَلَانَاصِرَ لِیْ عَلَيْهِمْ غَيْرُکَ وَلَااَسَالَ اَحَدًا سِوَاکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ . اَنْ تُسَخِرَلِیْ رُوْحَانِيَةَ وَخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارِكَةِ اِنَّکَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ" اَجِيْبُوْايَا مَلَائِكَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِحَقِ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمُ . اَقُسِمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّیْ اَجِيْبُو الْاِسْمَآءِ اللّٰهِ طَائِعِيْنَ فَاِنِّیْ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكُمْ يَا اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَارُوْ فِيَائِيْلَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی قَلْبِ الْقَمَرِ وَ الشَّمْسِ وَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ يَا مُذَهِبُ بِحَقِّ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَ بِحَقِّ الْمَلِکَ الْغَالِبِ عَلَيْکَ اَمْرَهُ رَوْفِيَائِيْلَ اُحْضَرُ اَنْتَ وَ اَعْوَانَکَ وَ قَبَائِلُکَ وَ جَمِيْعَ عَشَائِرِکَ مَنْ كَانَ تَحْتَ

حُکمِکَ اَجِیبُوْا وَ کُوْنُوْا اَعوَنَالِیْ عَلٰی مَااُرِیْدُ بِحَقِّ مَاتَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمُ. اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ عَوْنًا وَ مَعِیْنًا اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَاسَمْسَائِیْلَ بِحَقِّ صَاحِبِ ھٰذِہِ الْبِنْیَۃِ الْعُلْیَا اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ اَجِبْ یَا اَبَا النُّوْرِ الْاَبْیَضِ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ، شَمَائِیْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَ اُنکَ وَعَشَائِرُکَ اَنْتَ وَ قَبَائِلُکَ وَاَھْلُ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اَجِیْبُوْا کُلُّکُمْ وَافْعَلُوْامَا اُرِیْدُ مِنْکُمْ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَجِیْبُوْا وَکُوْنُوْا طَائِعِیْنَ وَلِاِسْمَائِہٖ سَامِعِیْنَ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلَ بِحَقِّ الْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ وَبِالَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَھُوَبِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ اَجِبْ یَابَرقَانَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِئْتِیَا طَوْعاً اَوْکَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ اَجِبْ یَاصَرْ فِیَائِیْلَ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَ بِحَقِّ الصَّلٰوۃِ الْخَمْسِ اَجِبْ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ صَرْفِیَائِیْلِ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ وَعَشَائِرُکَ وَ قَبَائِلُکَ وَاَھْلُ طَاعَتِکَ لَایَتَخَلَّفُ مِنْکُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَالْعَظِیْمِ اللّٰہِ ۱۰ بار اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ عَوْنًا اَوْمُعِیْنًا اَجِبْ یَاعَیْنَائِیْلَ بِحَقِّ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ وَبِحَقِّ مَنْ ھُوَ جَامِعُ النَّاسِ. لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْہِ اَجِبْ یَازَوْبِعَۃِ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ عَیْنَائِیْلَ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ وَعَشَائِرُکَ وَ قَبَائِلُکَ وَمَنْ ھُوَ تَحْتَ حُکْمِکَ اَجِبْ یَاکَسْفَیَائِیْلُ بِحَقِّ الْمُسَخَّرِبَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الدَّیَّانِ وَ بِحَقِّ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی وَ بِحَقِّ اللّٰہِ تَعَالٰی. اَجِبْ یَامَیْمُوْنَ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ کَسْفَیَائِیْلُ اُحْضُرُاَنْتَ وَاَعْوَانُکَ وَ قَبَائِلُکَ وَ عَشَائِرُکَ وَمَنْ ھُوَ تَحْتَ حُکْمِکَ اَجِیْبُوْا یَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْعُلْوِیَۃِ وَالْاَرْضِیَّۃِ وَ کُوْنُوْا لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَآاُرِیْدُ مِنَ الْاَرْضِ الْاَرْضِیَّۃِ. اَجِیْبُوْا بِحَقِّ مَاتَصَرَّفُوْنَہٗ مِنْ قَدْرِ

اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَجِیْبُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَسْمَعُوْا خِطَابِیْ وَتَصَرَّ فُوْافِیْمَا اُرِیْدُہٗ
یَامَعَاشِرَ الْاَرْضِیَةِ بِحَقِ الْمَلَکُوْتِ الرُّوْحَانِیَّةِ اُحْضُرُ وْا اِلٰی مَکَانِیْ ھٰذَا
اَلْوَحَا ۳ اَلْعَجَلُ ۳ اَلسَّاعَةُ ۳ اِنْ کَانَتْ اِلَّاصَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاھُمْ خَامِدُوْنَ.
یَاحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ. مَایَاتِیْھِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ اُحْضُرُوْا
وَاَجِیْبُوْا وَاَطِیْعُوْا وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْکُمْ تُحْرِقُهُ الْمَلٰئِکَةُ بِالشُّھُبِ الثَّوَاقِبِ وَاَنَّا
لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَا ھَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُھُبًا وَلٰکِنَّا کُنَّا نَقْعُدُ مِنْھَا
مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْلَهٗ شِھَابًارَّ صَدًا ۙ وَاَنَّا لَا نَدْرِیْ اَشَرٌّ
اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَبِھِمْ رَبُّھُمْ رَشَدًا وَاَنَا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ
ذٰلِکَ کُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ہ وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَنْ نُعْجِزَا للّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهٗ
ھَرَبًا ۙ وَاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْھُدٰی اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ یُؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَایَخَافُ بَخْسًا
وَّلَارَھَقًاوَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقَاسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰئِکَ
تَحَرَّوْارُشْدًا ط وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَکَا نُوالِجَھَنَّمَ حَطَبًا ط اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا
الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ اَجِیْبُوْا بِحَقِ مَاتَلَوْتُهٗ عَلَیْکُمْ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاٰیَاتِهٖ
لَایَتَخَلَّفُ مِنْکُمْ اَحَدًا اَجِیْبُوْا وَ اَسْمِعُوْا وَاَحْضُرُوْا وَادْخُلُوْ فِیْ جَمِیْعِ
الْاَرْضِیَہِ اَجِیْبُوْا یَامُعَاشِرَ الْاَرْضِیَّةِ مَاتَلَوْتَهٗ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْ بِحَقِ اَسْمَاءِ اللّٰهِ
تَعَالٰی اَجِیْبُوْا طَائِعِیْنَ لِاَسْمَاءِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَجِیْبُوْ الَایَتَخَلَّفُ مِنْکُمْ اَحَدًا
اَجِیْبُوْا یَا مَعَاشِرَالْاَرْوَاحِ الْاَرْضِیَّةِ طَائِعِیْنَ بِحَقِ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ وَاِنَّهٗ
لَقَسَمٌ لَّوْتَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ. وَاَنْ لَّوِاسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنَاھُمْ مَّآءً غَدَقًا
ۙ لِنَفْتِنَھُمْ فِیْهِ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِکْرِ رَبِّهٖ یَلُکْهُ عَذَابًا صَعَدًا اَجِیْبُوْا لَایَتَخَلَّفُ
مِنْکُمْ اَحَدُ بِحَقِ مَآ اَقْسَمْتَ بِهٖ عَلَیْکُمْ وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ اللّٰهِ فَلَاتَدْ عُوامَعَ اللّٰهِ
اَحَدً وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰهِ یَدْعُوْہُ کَادُوْیَکُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ہ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا رَبِّیْ
اُشْرِکُ بِهٖ اَحَدًا ۙ قُلْ اِنِّیْ لَا اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَارَشَدًا قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَ

نِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحِدًا ۙ اِلَّابَلاَغًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِسَالاَتِہٖ وَمَنْ
یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَجَھَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْھَا اَبَدًا ۙ حَتّٰی اِذَارَاَوْمَا
یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا. قُلْ اِنْ اَدْرِیْ اَقَرِیْبٌ
مَّاتُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَہٗ رَبِّیْ اَمَدًا عَالِمُ الْغَیْبِ فَلاَیُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا اِلَّامَنِ
ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّہٗ یَسْلُکُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَ مِنْ خَلْفِہٖ رَصَدًا . اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِطَاءِ طَوْلِکَ وَ بِبَاءِ بَقَائِکَ وَ بِقَافِ قُدْرَتِکَ وَ بِثَاءِ ثُبُوْتِ
مُلْکِکَ وَوَسِعَ کُرْسِیِّکَ یَامَنْ لَاتُخَالِطُہُ الظُّنُوْنَ فِیْ مُلْکِہٖ یَامَنْ یَسْتَجِیْرُہٗ
کُلُّ شَئیٍ وَلاَشَئیَ مِنْ خَلْقِہٖ وَھُوَ بِہٖ یَسْتَجِیْرُ وَلاَیُجَارُ فِیْ مُلْکِہٖ اَسْئَلُکَ
اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ لاَ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَلاَضَرًّا اِلَّابِاِذْنِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِحَقِّ الْوَعْدِالَّذِیْ وَجَدْتَ بِہٖٓ اَنْبِیَاءِ کَ وَاَرْشَدْتَّ بِہٖٓ اَوْلِیَاءِ کَ اَللّٰھُمَّ یَا
جَلِیْلُ ۳ بار یَا عَظِیْمُ ۳ بار یَا قُدُّوْسُ ۳ بار یَا اَللّٰہُ ۳ بار یَامَنْ لَہٗ مُلْکُ
السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَامَنْ یَّعْلَمُ عَنْہُ سِوَاہُ . اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَاھِکَ
وَبِعَیْنِ عِلْمِکَ وَ بِغَیْنِ غُفْرَانِکَ وَ بِفَآءِ فَضْلِکَ وَ بِکَافِ کِبْرِیَائِکَ وَ
بِلاَمِ لُطْفِکَ وَبِیَاءِ یَقِیْنِکَ وَ مَالِفِ الُوْھِیَّتِکَ وَ بِضَادِ ضِیَانِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِزَاءِ زِیْنَتِکَ وَبِشِیْنَ شَفَائِکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُکَ
بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللّٰہِ وَ بِحَقِّ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَ بِحَقِّ الرَّاکِعِیْنَ السَّاجِدِیْنَ وَ
بِحَقِّ الدَّاعِیْنَ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہِ الْکَرِیْمُ وَ بِحَقِّ مَنْ دَعَاکَ سَخِّرْلِیْ مُرَا دِیْ
وَکُنْ لِیْ مَعِیْناً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ لَمْ یُشْرِکْ بِرَبِّہٖ اَحَدَ اَنْ تَشْھَدَ لِیْ
وَتَیَسَّرْ لِیْ وَ تُعِیْنَنِیْ وَتُھَیِّ ٥ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ رَشَدًا. اَللّٰھُمَّ یَامَنْ ھٰذَا الْکَلاَمِ
کَلاَمَہٗ اَسْئَلُکَ بِکَلاَمِکَ الْعَظِیْمِ. وَبِسُوْرَۃِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَبِا لْوَعْدِ
الْحَکِیْمِ . اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَداً وَجَرٰی الْبَحْرَمَدَداً وَ یُفْنِیْ
الْخَلاَئِقِ وَھُوَدَائِمٌ اَبَدًا یَامَنْ لاَلَہٗ یَصِفُہُ الْوَاصِفُوْنَ وَلاَیُوْصَفُ بِقِیَامٍ

وَلا بِقُعُوْدٍ اَنْ تَسْخِرَلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَالْاِسْمَاءِ يَخْدِمُوْنَنِیْ وَيُطِيْعُوْنَنِیْ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِيْرٌ . اَللّٰهُمَّ يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ
عَلَيْکُمْ يَامَعَاشِرَ الرُّوْحَانِيَّةِ الْکِرَامَ الْمُؤَکِّلِيْنَ بِاَفْلاکِ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ
نُوْرِهٖ وَاَسْکَنَکُمْ تَحْتَ عَرْشِهٖ اِلَّامَا اَجِبْتُمْ سَامِعِيْنَ تَتَصَرَّفُوْنَ فِيْمَا اُرِيْدَا
اَقْسَمْتُ عَلَيْکُمْ بِهٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْاِسْمَاءِ وَالسُّوْرَةِ بِحَقِّ اَرْقُوْش ٢ کَلْهُوْش
٢ بِطَطْهُوْشِ ٢ کَمْلَهُوْشُ ٢ اَبْهُوْش ٢ قَالُوْش ٢ اَقْسَمْتَ عَلَيْکُمْ
يَارُوْقِيَائِيْلَ الْمَلِکُ الْمُوَکَّلُ بِفَلَکِ الشَّمْسِ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَکُلِّ شَیْئٍ هَالَکَ" اَلَّاوحَيَهُ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ . اَقْسَمْتُ عَلَيْکَ
يَارُوْتِيَائِيْلَ بِحُضُوْرِ الْمَذْهِبِ اَجِبْ يَا مَذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِکُ الْغَالِبِ عَلَيْکَ
اَمْرُهُ يَارُوْ قِيَائِيْلَ وَ بِحَقِّ يَاه ٢ اِلَّامَا اَجِبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَ فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُکَ بِهٖ
اَقْسَمْتُ عَلَيْکَ يَا جِبْرَئِيْلَ بِحَضُوْرِ الْاَبْيَضِ اَجِبْ يَا اَبِيَضْ بِحَقِّ الْمَلِکِ
الْغَالِبِ عَلَيْکَ اَمْرُهُ يَا جِبْرَئِيْلَ وَ بِحَقِّ سَامِ اِلَّامَا اَجِبْتَ وَاَسْرَعْتَ فَعَلْتُ مَآ
اَمَرْتُکَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْکَ يَا سَمْسَائِيْلُ الْمَلِکَ الْمُوَکِّلُ بِفَلَکِ الْمُرِّيْخ
بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهُ بَيْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلُ لَهُ کُنْ
فَيَکُوْنَ اَجِبْ يَا سَمْسَائِيْلُ بِحُضُوْرِ الْمُلْکِ الْاَحْمَرِ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ
الْمُلْکِ الْغَالِبِ عَلَيْکَ اَمْرُهُ سَمْسَائِيْلُ وَ بِحَقِّ دَمْلِيْخِ اِلَّامَا اَجِبْتَ وَ
اَسْرَاعْتُ وَ فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُکَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْکَ يَا مِيْکَائِيْلُ الْمُلْکِ
الْمُوَکَّلِ بِفَلَکِ عَطَارِدْ وَبِحَقِّ مِنْ لَّاتُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَيُدْرِکَ الْاَبْصَارُوْ
هُوَاللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ . اَلسَّتَّارُ اَجِبْ يَامِيْکَائِيْلُ بِحَضُوْرِ بَرْقَانِ اَجِبْ يَابَرْقَانُ
بِحَضُوْرِ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَيْکَ اَمْرُهُ يَامِيْکَائِيْلُ وَ بِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهِيَا اِلَّامَا
اَجِبْتُ وَاَسْرَعْتَ وَ عَجِلْتَ وَ فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُکَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْکَ يَا
صَرْفِيَائِيْلُ الْمَلِکُ الْمُوَکِّلُ بِفَلَکِ الْمُشْتَرِیْ بِحَقِّ اللّٰهِ نُوْرُ السَّمٰوٰاتِ

وَالْاَرْضِ اَجِبْ یَا صَرْفِیَائِیْلَ بِحَقِّ شَمْھُوْدِشْ اَجِبْ یَا شَمْھُوْدِشْ بِحَقِّ
الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ یَاصَرْفِیَائِیْلُ دَرْدُ مِیْشْ اِلَّامَا اَجَبْتَ وَ عَجِلْتَ
اَسْرَعْتَ وَ فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا عَیْنَائِیْلُ الْمَلِکِ
الْمُوَکَّلِ بِفَلَکِ الزُّھْرَۃِ بِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ مَاتَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ
وَ مَاتَزْدَادَاَجِبْ یَاعَیْنَائِیْلُ بِحَقِّ سُبُّوْحٍ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اِلَّامَا
اَجَبْتَ وَ فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا صَفْیَائِیْلُ الْمَلِکِ
الْمُوَکَّلُ بِفَلَکِ الْمُقَاتِلُ بِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ السِّرَّوَ اَخْفٰی اَجِبْ یَا کَسْفِیَائِیْلُ
بِحُضُوْرِ مَیْمُوْنَ اَبَا نُوْخَ یَا مَیْمُوْنَ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ
کَسْفِیَائِیْلُ وَ بِحَقِّ اَزَلِّیْ ۲ اَدْرَاکَ ۲ اَرْزِیَالَ ۲ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلٰئِکَۃَ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّامَا اَجَبْتُمْ سَامِعِیْنَ بِحَقِّ مَنْ
قَالَ اِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِنَا طَوْعًا اَوْکَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ بِحَقِّ الْحَقِّ
الْحَقِیْقِ الْمَلِکِ الْوَثِیْقِ مُخْرِجُ الْاِنْسَانَ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ وَ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ صَاحِبِہٖ الصِّدِّیْقِ اِلَّامَا سَخَّرْتُمْ لِیْ ھٰذِہِ الْاَرْضِیَۃِ
یَکُوْنُوْلِیْ عَوْنًا فِیْ طَوْعِیْ مُمْتَثِلِیْنِ اَمْرِیْ بِحَقِّ اَھْیًا اَھْیًا قَرْشْ یَکْمُوْشُ
عَکْشُ کَشْلَخْ وَ بِحَقِّ الْفَرْدِالصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا
اَحَدٌ اِلَّامَا اَسْرَعْتُمْ وَ اَجَبْتُمْ وَلَمْ یَبْقَ مِنْکُمْ اَحَدًا الْعِجْلَ السَّاعَۃِ بَارَکَ اللّٰہُ
فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِہٖ عَلَیْکُمْ وَ
اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْتَعْلَمُوْنَ.

دفعیہ آسیب

جس کسی کو آسیب ہوتو اس کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل مفید ہے۔
اس مقصد کے لئے ذیل کی آیات کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر
مشک وزعفران سے تحریر کریں اور پھر ان کو موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈال

دیں۔انشاءاللہ آسیب رفع ہوجائے گا۔

آیات

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ط هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِىْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ط وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا لا وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ط

مرگی کا علاج

جس شخص کو مرگی کا عارضہ لاحق ہواور اسے آرام نہ آتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے صبح کو ساعت مریخ میں باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر نہایت باریک کاغذ پر سورہ جن بمعہ بسم اللہ شریف زعفران وگلاب سے لکھیں اور بعد میں اس کو موم جامہ کر کے مرگی والے کے بالوں میں محفوظ کر دیں تا کہ وہاں سے یہ نہ گرے۔انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت مکمل شفاء حاصل ہوگی۔

درد گردہ

جو افراد درد گردہ میں مبتلا ہوں اور انہیں آرام بالکل نہ آتا ہو ان کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز فجر باوضو حالت میں مریض کے گردوں کے مقام پر انگلی سے ذیل کی آیات لکھیں اور پھر انہیں آیات کو گیارہ گیارہ مرتبہ بمعہ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

یہی عمل بعد نماز ظہر اور نماز مغرب بھی کریں۔ انشاء اللہ تین یوم کے اندر اندر درد گردہ سے مکمل نجات مل جائے گی۔

آیات مبارکہ

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَاتَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَداً ۝ وَّاَنَّهٗ كَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَداً ۝

سفر میں حفاظت کے لئے

جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا سفر کامیاب اور بحفاظت کٹے تو اس کے لئے ذیل کا عمل مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں بعد از نماز عصر قبلہ رخ بیٹھ کر اول و آخر درود پاک اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ گیارہ گیارہ مرتبہ اور سات مرتبہ سورہ جن کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور سورہ جن کو سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو میں باندھیں۔

انشاء اللہ اس عمل کی بدولت اس کا سفر کامیابی سے بخیر و خوبی کٹے گا اور وہ بحفاظت گھر واپس آئے گا۔

آسیب زدگی کے لئے

آسیب زدہ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز فجر باوضو حالت میں سفید کاغذ پر گلاب وزعفران سے سورہ جن اور درود شریف تاج تحریر کریں اس کو خوشبو لگا کر اس پر درود شریف تاج گیارہ مرتبہ اور سورہ جن سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں یا اس کے دائیں بازو پر باندھیں۔ بے حد مجرب عمل ہے۔

سفر سے بحفاظت واپس آنا

جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ سفر سے بحفاظت واپس آئے اور راستہ میں اس کو کوئی شے گزند نہ پہنچائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے اس مقصد کے لئے گھر سے جانے سے قبل دو رکعت نماز نفل بہ نیت حفاظت از سفر اس طریق سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ جنؔ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور بعد از فراغت نماز بلند آواز سے دعائے ذیل مانگے اور سارے گھر والے باہم مل کر بلند آواز میں آمین کہیں انشاء اللہ تمام سفر میں بخیر و عافیت رہے گا اور گھر واپسی تک کوئی شے اسے گزند نہ پہنچا سکے گی۔

دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَوْ دِعَكَ السَّعَةَ نَفْسِي وَمَا لِيْ وَدِيْنِيْ وَدُنْيَائِيْ وَاٰخِرَىٰ وَاَمَانَتِيْ وَخَاتِمَةُ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ اَحْفِظْ شَاهِدُ مِنَّا وَ الْغَائِبِ اَللّٰهُمَّ اَحْفِظْنَا فِيْ جَوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلِبْنَا نِعْمَتِكَ وَلَا تَغِيْرُ مَابِنَا مِنْ عَافِيَتِكَ وَفَضْلُكَ اِنْقَطَعَ الرِّجَآءَ الْاُمْتِكَ وَجَابَتِ الْاَمَالِ اِلَّا فِيْكَ اَسْئَلُكَ اِنِّي بِحَقِّ مَنْ حَقَّ وَاجِبُ عَلَيْكَ فِيْمَنْ جَعَلْتَ لَهٗ الْحَقُّ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَقْضِيْ حَاجَتِيْ.

مرگی کا علاج

جس کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں اس شخص کے لئے ذیل کا عمل بے حد

نافع ہے اس مقصد کے لئے روزانہ صبح کو بعد از نماز فجر اور شام کو بعد از نماز مغرب باوضو حالت میں سورہ جن بمعہ بسم اللہ شریف پڑھ کر سات مرتبہ ایسے شخص پر مسلسل سات یوم تک مسلسل دم کیا جائے۔ انشاء اللہ اس عمل سے مرگی کے دورے پڑنا ہمیشہ کے لئے بند ہو جائیں گے اور مرگی والا شخص بالکل صحت یاب ہو جائے گا۔

علاج مسّان

جس کسی بچے یا بڑے کو مسّان کھلا دیے جائیں اور باوجودیکہ علاج معالجہ کے اس کو کسی طور پر آرام نہ آتا ہو اور اس کی حالت دن بدن خراب سے خراب تر ہوتی جائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد کارگر ہے۔

اس مقصد کیلئے سب سے پہلے ذیل کا صدقہ دیں۔ اور پھر علاج شروع کریں۔

صدقہ

بچے یا بڑے کی پیمائش قد کے برابر ایک عام سفید کپڑا لیں اس میں سوا سیر کالے ماش رکھیں اس پر قدرے ہلدی اور نمک، کا چھڑکاؤ کریں سیندور سوا تولہ ملائیں اور اس کے اوپر سرسوں کے اس تیل کے سات قطرے ڈالیں جس تیل پر سورہ جن تین مرتبہ پڑھی ہوئی ہو۔ اب اس کپڑے کی گٹھری بنالیں اور اس گٹھری کو اس بچے یا بڑے کے سرہانے سوموار کی رات کو رکھ دیں اور منگل علی الصبح اس کو لے جا کر دریا یا نہر میں ان الفاظ کے ساتھ بہا دیں ''یا خواجہ حضر علیہ السلام یہ سب کچھ آپ کے حوالے۔''

علاج

(i) پھر دریا سے منہ ہاتھ خود بھی دھوئیں اور ایک برتن میں دریا کا پانی لے کر آئیں۔ اس پانی میں قدرے نمک ملائیں اور اس کے اوپر سورہ جن قُل اُوحِیَ سے لیکر شَطَطًا تک اکتالیس مرتبہ اور چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں اور اس پانی سے تر کئے کپڑے سے بچے کے جسم کو صاف کریں اور اس کپڑے کو بعد میں سادہ پانی میں اچھی طرح صاف کر کے پانی کو کسی برتن میں محفوظ کرلیں۔

سات دن تک روزانہ دریا کے پانی سے یہ عمل کر کے کپڑے اور محفوظ شدہ پانی کو لے جا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔

(ii) اب روزانہ اکتالیس یوم تک بچے یا بڑے کو مابین از سنت و فرض نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر پانی یا میٹھی شے پر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پانی یا کسی میٹھی شے پر دم کر کے نہار منہ اس مریض کو کھلائیں یا پلائیں یہ عمل اکتالیس یوم تک جاری رکھیں۔

(iii) بعد ازاں فراغت نماز فجر ایک مرتبہ سورہ طارق پڑھ کر پہلے مریض کے دائیں کان میں پھونک ماریں اور پھر دوبارہ سورہ طارق ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے بائیں کان میں پھونک ماریں اس کے بعد ایک مرتبہ سورہ طارق پڑھ کر دائیں آنکھ میں اور ایک مرتبہ سورہ طارق پڑھ کر بائیں آنکھ میں، پھر ایک بار سورہ طارق پڑھ کر دائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ سورہ طارق پڑھ کر بائیں نتھنے میں پھونک لگائیں ایک مرتبہ سورہ طارق پڑھ کر مریض کے منہ کے اوپر دم کریں۔ بعد ازاں دو مرتبہ سورہ طارق اور ایک مرتبہ سورہ جن پڑھ کر مریض کے اوپر دم کریں اس عمل کو بھی اکتالیس یوم تک جاری رکھیں۔

(iv) اس کے بعد ذیل کی آیات باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں اور انہی آیات کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں اور نقش کو موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

آیات مبارکہ

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَّامِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْ فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَآ اُرْسِلْتُ بِہٖٓ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ایک مرتبہ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ اِنَّہٗ

لَیۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ○ ایک مرتبہ
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ نَزَّلَ عَلَيۡكَ
الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَاَنۡزَلَ التَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ مِنۡ قَبۡلُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَاَنۡزَلَ الۡـفُرۡقَانَ (ایک مرتبہ)

سورہ جن کی آیات قُلۡ اُوۡحِىَ سے لے کر شَطَطًا تک (تین مرتبہ)

آیتہ الکرسی ایک مرتبہ، سورہ فلق اور سورہ الناس ایک ایک مرتبہ

(iv) دھلے ہوئے تلوں کا مصفا تیل لے کر اس پر سورہ فاتحہ بمعہ وصل شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ، سورہ مبارک الصف (پارہ نمبر ۲۳) وَالصّٰٓفّٰتِ سے لَازِبٍ، سورہ رحمٰن یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ سے اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ تک۔ تین تین مرتبہ، سورہ جن قُلۡ اُوۡحِىَ سے لے کر شَطَطًا تک سات مرتبہ چہار قل سات سات مرتبہ درود پاک اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الۡقَاهِرِيۡنَ عَلٰى اَعۡدَاءِ سِحۡرٍ وَالسَّاحِرِيۡنَ بِلُطۡفِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

اب مریض کا سر منڈوا دیں اور روزانہ صبح کو پورے جسم پر اس طرح تیل کی مالش کریں کہ جسم کا کوئی حصہ ماسوائے ستر وغیرہ کے رہ نہ جائے مالش صبح کو کریں اور سہ پہر کو نیم گرم پانی اور صابن سے مریض کو نہلا دیں یہ عمل بھی اکتالیس روز جاری رکھیں۔

(v) نہلانے کے بعد مریض کو درود شفاء گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔

دوسرا طریقہ

طریقہ بالا میں عمل (iii) کی جگہ ذیل کا نقش بھی سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے بنا کر اس پر انہی آیات نقش کا اکتالیس مرتبہ دم کر کے بھی مریض کے گلے میں پہنایا جا سکتا ہے۔ اس نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں باندھنا ہے۔

نقش

اسی نقش کا پانی بنا کر مریض کو سات دن صبح و شام پلائیں۔



جنات بھگانے کے لئے

کسی بھی جگہ پر جنات کا قبضہ ہو چکا ہو اور وہ اس جگہ کو خالی کرنے پر تیار نہ ہوں تو ذیل کا عمل اس مقصد کے لئے بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بصد احتیاط ذیل کا نقش تین عدد تیار کریں نقش زعفران و مشک سے تیار کرنا ہیں اور تیار کرتے وقت اپنے اردگرد ذیل کا حصار لگانا ہے اور لوبان جلانا ہے۔

حصار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ حَصَّار " دِیۡدَم وشُنِیۡدَم کُلُّ جِنُّ وَالشَّیَّاطِیۡنِ بَحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ " رَّسُوۡلُ اللّٰہِ .

اپنی دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت کے ساتھ اپنے اردگرد زمین پر ان الفاظ کو پڑھتے جائیں اور دائرہ لگاتے جائیں یہی حصار ہے۔

طریقہ

اب ایک عدد نقش کو خوشبو لگا کر اس کو موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں۔

دوسرا نقش کسی گتے پر چسپاں کر کے اس جناتی جگہ پر چھت کے ساتھ لٹکا دیں تیسرے نقش کو دریا یا نہر کے بہت زیادہ پانی میں ڈال دیں اور اس میں قدرے نمک بھی

ڈالیں اور اس پر اکتالیس مرتبہ عَلیٌ" پڑھ کر دم کر لیں اب اس پانی کو اکیس یوم تک مسلسل اس جگہ پر چھڑکتے رہیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی وہی شخص چھڑکے گا جس کے گلے یا بازو پر پہلا نقش موجود ہوگا۔

انشاء اللہ اس عمل کی بدولت جنات ہمیشہ کے لئے بغیر کسی نقصان پونچائے ہوئے چلے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

بحق جبرائیل — بحق میکائیل

يَا قَهَّارُ — يَا قَهَّارُ

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ

يَا مُحِيْطُ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اللہ — اللہ — اللہ — اللہ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

نوٹ: اس نقش کا ہدیہ ایک سوا ایک روپیہ فقراء میں تقسیم ضرور کریں اور نیاز حضور غوث الاعظمؒ کی دلوادیں۔

علاج سحرِ جنون

جس کسی کو سحر جنون میں مبتلا کر دیا جائے تو اس کے علاج کے لئے ذیل کا عمل اکسیر اعظم ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس عمل کو مسلسل حوصلے اور صبر کے ساتھ کم از کم تین ماہ تک جاری رکھیں کیونکہ اس قسم کا مریض بڑی مشکل سے قابو میں آتا ہے چونکہ اس سحر میں انسان کے دماغ پر سحر سے کاری ضرب لگا کر اس کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتیں مفقود کر دی جاتی ہیں حرف عام میں لوگ اس کو دماغ الٹ جانے سے تعبیر کرتے ہیں۔

ذیل کے اعمال مسلسل سے بفضلہٖ مریض ہمیشہ کے لئے نہ صرف صحت یاب ہو جاتا ہے بلکہ آئندہ کے لئے بھی ہر قسم کے سحر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

اعمال

-1 دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس پانی میں ڈھائی چمچ چائے والا نمک ڈالیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس پر ذیل کی آیات پڑھ کر دم کریں۔

(i) سورہ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات الٓمّٓ ذَالِکَ الْکِتَابُ سے لَا یُوْمِنُوْنَ تک۔

(ii) سورہ بقرہ کی آیت نمبر۱۰۲ وَاتَّبِعُوْا مَاتَتْلُوْا الشَّیٰطِنُ سے لَوْ کَانُوْ یَعْمَلُوْنَ تک۔

(iii) سورہ بقرہ کی آیات نمبر۱۶۳، ۱۶۴ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ" وَاحِد" سے لِاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْمَلُوْنَ تک۔

(iv) سورہ بقرہ کی آیت الکرسی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمِ تا خَالِدُوْن۔

(v) سورہ بقرہ کی آیات ۲۸۴ تا ۲۸۶۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْہِ سے فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ تک۔

ان تمام آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا ہے جبکہ آیت الکرسی میں کلمات

وَلَا يَـُٔودُه، حِفۡظُهُمَا کو ہر مرتبہ سات مرتبہ دھرانا ہے۔

(vi) سورہ آل عمران آیات نمبر ۱۸ تا ۱۹ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّه، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ تک (سات مرتبہ)

(vii) سورہ اعراف کی آیات ۵۴ تا ۵۶ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ تا مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (گیارہ مرتبہ)

(viii) سورہ اعراف کی آیت نمبر ۱۲۰ وَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ (۴۱ مرتبہ)

(ix) سورہ رحمان کی آیات ۳۳ تا ۳۶ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ سے فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ تک (۴ کتالیس مرتبہ)

(x) سورہ جن کی ابتدائی نو آیات قُلۡ اُوۡحِىَ سے شُهُبًا رَّصَدًا تک (اکیس مرتبہ)

(xi) اسم الٰہی علیؔ (ایک سو ایک مرتبہ)

(xii) سورہ فلق، سورہ اخلاص اور سورہ الناس (ہر ایک اکیس مرتبہ)

طریقہ استعمال

اس پانی کو مجنون کی بندھی ہوئی حالت میں دائیں طرف اور بائیں طرف سے باری باری مجنون کے اوپر اس طرح ڈالیں کہ دائیں طرف والا سورہ رحمان کی آیات يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ سے اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ تک اور بائیں طرف والا سورہ جن کی آیات قُلۡ اُوۡحِىَ اِلَىَّ سے عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا تک پڑھے اور اس طرح پانی اُس کے اوپر سے بہاتے جائیں۔

(نوٹ) اس بات کی کوشش کریں کہ پانی گندی جگہ پر نہ گرے۔

بعد از غسل ایسے مجنون کو آیات ذیل اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر، صبح، عصر اور عشاء کے بعد بلند آواز میں ورد کرتے ہوئے دم کریں۔

(i) سورہ اعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲، وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى سے رَبِّ مُوۡسٰى

وَهٰرُوْنَ تک (اکتالیس مرتبہ)

(ii) سورہ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲' فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى سے وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تک (اکتالیس مرتبہ)

(iii) سورہ طٰہٰ کی آیت ۶۹' وَاَلْقِ مَا فِىْ سے حَيْثُ اَتٰى تک (اکیس مرتبہ)

(iv) سورہ المومنون کی آیات ۱۱۵ تا ۱۱۸' اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ تک (اکیس مرتبہ)

(v) سورہ الاحقاف کی آیات ۲۹ تا ۳۲' وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ سے ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ تک (گیارہ مرتبہ)

(vi) سورہ الصف کی آیات ۱ تا ۱۰' سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ سے عَذَابٌ اَلِيْمٌ" تک (گیارہ مرتبہ)

(vii) سورہ حشر کی آیات ۲۱ تا ۲۴ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک (گیارہ مرتبہ)

(ix) سورہ جنؔ مکمل ایک مرتبہ' سورہ چہار قل بمعہ آیت الکرسی (سات مرتبہ ہر ایک سورت)

(x) درود پاک اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِيَ الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَالِكَ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ الْيَسَارِ وَمُحَمَّدَ الْمُخْتَارِ سِراً وَّجَهْراً ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنَ (اکتالیس مرتبہ)

ہدایات

ایک ماہ کے عمل مسلسل کے بعد اس میں مناسب ترمیم مطابق حالت مجنون کر سکتے ہیں غسل والا کام اکیس یوم تک مسلسل اور بعد میں ہفتہ میں دو دن اتوار اور بدھ کو کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ مریض بالکل صحت یاب ہوجائے گا فقط صبر اور حوصلے سے اس کام کو کرنے کی ضرورت ہے۔

نوٹ: صحت یابی کے بعد نقش بہ عمل جنات کو بھگانے والا تیار کر کے مجنون کے گلے میں ہمیشہ کے لئے ڈال دیں لیکن اس نقش کا ہدیہ نیاز حضور غوث الاعظمؒ ایک سو ایک روپیہ فقراء میں تقسیم کر دیں۔

علاج سحر المفلوج

سحر المفلوج میں انسان کے کچھ اعضاء یا سارا جسم بے حس ہوجاتا ہے اور ان میں خون کا دورہ رک جاتا ہے ایسا مریض بڑی مشکل سے ادویات سے درست ہوتا ہے لیکن جب تک اس سحر کا توڑ نہ کیا جائے مریض مکمل صحت یاب نہیں ہوسکتا۔ ذیل کے عمل سے بفضلہٖ انسان مکمل طور پر صحت یاب ہوجاتا ہے اور آئندہ کے لئے اس سحر سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوجاتا ہے۔

علاج

ذیل کی آیات بعد از نماز فجر باوضو حالت میں ذیل میں دی گئی تعداد میں پڑھ کر پانی کی بوتل بنالیں اس کے علاوہ کلونجی کا تیل لے کر ان پر بھی انہی آیات کا دم کریں اور مریض کو روزانہ صبح و شام ان آیات کا دم کیا کریں۔

طریقہ

(i) روزانہ مریض عام پانی کی جگہ اس دم شدہ پانی کو پیا کرے۔

(ii) کلونجی کے تیل کی مالش رات کو مفلوج شدہ حصوں پر اچھی طرح کریں اور صبح کو دھوپ میں (سرد موسم میں) یا پھر دس بجے کے قریب (موسم گرما) میں نیم گرم پانی سے ان حصوں کو تیل سے صاف کر دیں۔

یہ عمل مسلسل اکتالیس یوم جاری رکھیں۔

(iii) نقش بہ عمل بالا (مستان) بھی بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

آیات مبارکہ

(i) سورہ بقرہ شروع سے مُفْلِحُوْنِ تک (سات مرتبہ)

(ii) آیت الکرسی شروع سے خَالِدُوْنَ تک (سات مرتبہ)' اس میں کلمات وَلَایَؤُدُہٗ' حِفْظُھُمَا ہر بار سات مرتبہ پڑھنا ہیں۔

(iii) سورہ بقرہ کی آخری تین آیات لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورہ بقرہ تک (سات مرتبہ)

(iv) سورہ اعراف کی تین آیات اِنَّ رَبَّکُمُ سے مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک (سات مرتبہ)

(v) سورہ نبی اسرائیل کی آیات قُلِ ادْعُوْ اللّٰہ سے آخر سورہ تک (سات مرتبہ)

(vi) سورہ صٰفّت شروع سے لَازِبِ تک (سات مرتبہ)

(vii) سورہ رحمٰن کی آیات یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے لے کر فَلَاتَنْتَصِرَانِ تک (گیارہ مرتبہ)

(ix) سورہ حشر کی آیات لَوْاَنْزَلْنَا سے ختم سورہ تک (گیارہ مرتبہ)

(x) سورہ جنّ کی آیات شروع سے لے کر شَطَطًا تک (گیارہ مرتبہ)

علاج سحر لقوہ

سحر لقوہ میں بھی اوپر والا عمل استعمال کریں۔ اس عمل سے لقوے کا مریض انشاء اللہ گیارہ سے اکیس روز میں صحت یاب ہو جاتا ہے۔

آسیب سے نجات

جو کوئی بھی آسیب کے چمٹنے میں مبتلا ہو اور آسیب سے چھٹکارا حاصل نہ کر پا رہا ہو۔ اس کے لئے ذیل کا عمل مجرب ہے۔ اکثر علماء کرام متقدین اس سے کام لیتے رہے ہیں۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں اولاً ایسے فرد کے دائیں کان میں سات مرتبہ اذان دی جائے اس کے بعد سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ الطارق، سورہ حشر کی آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر سورہ تک، سورہ والصافات ایک ایک مرتبہ، سورہ جن سات مرتبہ پڑھ کر اس کو دم کیا جائے۔

انشاءاللہ اس عمل کی بدولت آسیب جل کر خاک ہو جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ یہ عمل تین بار کیا جائے۔

آسیب کا جل جانا

جس کسی کو آسیب کا سایہ چمٹا ہوا اور اس کو ایذا دیتا ہو تو اس کے دفعیہ کے لئے حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی، غوث صمدانی شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کا ذیل کا عمل بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے روغن زیتون یا روغن کدو لیا جائے اور اس پر چہل قاف سات مرتبہ اور سورہ جن تین مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں۔ اور اس روغن کے سات، سات قطرے دونوں کانوں میں ڈال کر اوپر سے روئی سے بند کردیں تا کہ روغن باہر نہ نکلے آسیب اس کی برکت سے جل کر خاک ہو جائے گا۔ آسیب کے باقاعدہ جلنے کی بو آئے گی آسیب فریاد بھی کرے گا لیکن اس کی فریاد پر توجہ نہ دی جائے۔ اور آسیب زدہ کو اس سے نجات مل جائے گی۔ بعدازاں درود شفاء کا پانی بنا کر ایسے شخص کو تین دن پلائیں تا کہ اس کے وجود سے بقیہ اثرات آسیب ختم ہو جائیں بے حد مجرب ہے۔

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً. — کافی ہے تجھ کو پروردگار تیرا

كِفُكَا فُهَا كَكُمِلَيْنِ كَانَ مِنْ كَلِكَ. — اکثر ہے کفایت کرے تجھ کو آزردے حادثہ کے چھپنا اس کا

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ. — مانند شکاری کے ہے کہ لپٹتا ہے مانند

شکاری کے

تَعَکِّیُ امُشْکُشکَۃُ کَمِلْکِ الْکَلِکَ. اسی کے جگر میں کھینچتا ہے چھری تیز سے۔

کَفَاکَ مَابِیُ کَفَاکَ الْکَافُ کُرُجَۃُ. اس شیر کے کہ پیچھے سے پنجہ مارے خاص کر تجھ کو

وَیَاکَوُکَبُ کَانَ تَعَکِّیُ کَوُکَبَ الْفَلَکَ. اس چیز سے کفایت کرتا ہے باز رکھنے سے اندوہ جگر کے، اے ستارہ دل میرے کا کہ مشابہت رکھتا ہے تو ساتھ ستارے

یَاجَنْتَائِیلُ، یَادَوْلَائِیلُ، یَاجِبْرَائِیلُ، یَاکَنْکَائِیلُ، یَامِیْکَائِیلُ یا آسمان کی روشنی میں نَعْمَائِیلُ، یَااَسْرُ کَائِیلُ، یَاھَمْرَائِیلُ، یَاعِزْرَائِیلُ، یَادَرْدَائِیلُ یَامِیْکَائِیلُ

دفعیہ جنات

جس جگہ جنات کا ڈیرہ ہو اور وہ اس جگہ کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو ان کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے سوا گز سفید پارچہ لے کر اس پر خوب گاڑھا رنگ ہلدی کے محلول میں ڈال کر کرلیں اور اس کپڑہ پر سورہ جن سات مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں اور اس کپڑے کے چالیس فتیلے بنالیں۔ ہر روز ایک فتیلہ رات کو اس جگہ پر روشن کریں چالیس یوم کے اندر اندر جنات اس جگہ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔

یاد رہے کہ جو شخص بھی چراغ روشن کرے وہ پہلے اپنے آپ کو آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم کرلیا کرے تاکہ اس کو کسی بھی قسم کا ضعف نہ پہنچے۔

تسخیر جن و پری

جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ جن و پری کو تسخیر کرے اور ان سے کام لے تو ذیل کا عمل اس مقصد کے لئے مفید ہے۔

ایسا شخص سب سے پہلے اکل حلال اختیار کرے امور شرعیہ کی پابندی کرے پھر اس کے بعد رات کو تنہائی والی جگہ پر باوضو حالت میں سات سو مرتبہ سورہ جن کی تلاوت کرے اول و آخر درود شریف تسخیر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت سے جنات و پری کے بادشاہ حاضر ہونگے۔ ان سے بالکل نہ ڈرے اور دل مضبوط کر کے ان سے باقاعدہ عہد و پیمان لے اور ان کو آئندہ حاضر کرنے کا بھی طریقہ دریافت کرے اور پھر حسب ضرورت ان سے کام لے۔

اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے اپنے اردگرد بسم اللہ شریف اور آیت الکرسی معہ چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر حصار قائم کرے۔ جو بہت ضروری ہے تاکہ کوئی بھی شے اسے گزند نہ پہنچا سکے۔

دوسرا طریقہ

اگر سورہ جن سات سو مرتبہ پڑھنا مشکل لگے۔ تو ذیل کا سورہ جن کا نقش ایک ہزار سات مرتبہ زعفران و گلاب سے بنائے اور ہر سینکڑہ پر سورہ جنؔ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس سے بھی مقصود حاصل ہو جائے گا بقیہ تمام شرائط طریقہ بالا کے مطابق ہیں۔

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

جنؔ و آسیب کا خاتمہ

جن اور آسیب کے خاتمہ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سورہ جنؔ کے چار عدد

نقوش سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے بنائیں

ایک نقش ایسے شخص کے گلے میں موم جامہ کر کے پہنائیں

دوسرا نقش پانی میں گھول کر ایسے مریض کو پلائیں

تیسرا نقش مٹی کے کورے چراغ میں چسپاں کر دیں

چوتھا نقش روئی کے ساتھ لپیٹ کر بتی بنالیں

اب اس بتی کو چراغ میں رکھیں اور اس میں اتنا تیل سرسوں اندازاً ڈالیں کہ چراغ کم وبیش دو گھنٹہ تک جلتا رہے۔

اب اس مریض کو چراغ کے سامنے بٹھا کر بسم اللہ شریف پڑھ کر چراغ کو روشن کریں۔ مریض چراغ کی لو میں دیکھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت آسیب و جن جل کر راکھ ہو جائے گا اور مریض شفا پا جائے گا۔ بعد از صحت یابی حسب توفیق نیاز حضور غوث الاعظمؒ کی دلا دیں اور شکرانہ کے چار نوافل مریض ادا کرے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

آسیب وجن کو بھگانے کا عمل

جس کسی شخص کو آسیب وجن کا عارضہ لاحق ہو یا کسی بھی مکان یا جگہ پر جنات و آسیب کا شک ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل مفید ہے اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں پاک پانی پر سورہ فاتحہ، آیتہ الکرسی سات سات مرتبہ اور سورہ جن کی پہلی پانچ آیات قُل اُوحِیَ اِلَیَّ سے عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا تک اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس پانی سے ایسا

مریض غسل کرے اور اگر مکان یا جگہ کا معاملہ ہو تو وہاں اس کو چھڑک دیں۔ ساتھ ہی سارے گھر والے آیت الکرسی کی تلاوت جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے عمل مسلسل سے جنات و آسیب سے چھٹکارا حاصل ہو جائے۔

آفات وبلیّات سے حفاظت

ابو جعفر نحاسؒ فرماتے ہیں جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔ تو ذیل کا عمل اختیار کرے اور صبح و شام روزانہ اس عمل کو کیا کرے۔ اگر صبح کو کرے تو تمام دن اور اگر رات میں پڑھے تو تمام رات شیطان، سرکش، ضرر رساں جادوگر، ظالم حاکم، نیز تمام چوروں اور درندوں سے محفوظ رہے۔

عمل

☆ آیۃ الکرسی (سات مرتبہ)

☆ سورہ اعراف کی تین آیات اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہ سے قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک (سات مرتبہ)

☆ سورہ صٰفٰت شروع سے ثَاقِبٌ تک (سات مرتبہ)

☆ سورہ رحمٰن کی آیات سَنَفْرُغُ لَکُمْ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک (سات مرتبہ)

☆ سورہ جن کی آیات قُلْ اُوْحِیَ سے لے کر عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا تک (گیارہ مرتبہ)

حفاظت از غرق آب

سمندری یا دریائی سفر میں غرق آب سے حفاظت کے لئے ذیل کا عمل مجرب ہے اس مقصد کے لئے سفر پر روانگی سے پیشتر قبلہ رخ بیٹھ کر باوضو حالت میں اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ، سورہ فاتحہ بمعہ بسم اللہ شریف سات مرتبہ آیۃ الکرسی سات مرتبہ اور سورہ فلق والناس سات سات مرتبہ اور سورہ جن تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر

لیں اور ذیل کا سورہ جن کا نقش زعفران وگلاب سے سفید کاغذ پر بنا کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ انشاءاللہ اس عمل کی بدولت بحری ودریائی سفر میں ہر قسم کی غرقابی حادثات کے دوچار ہونے سے محفوظ ومامون رہیں گے۔

نقش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۵۱۵۳	۱۵۱۵۹	۱۵۱۵۷	۱۵۱۶۴
۱۵۱۵۵	۱۵۱۶۶	۱۵۱۶۲	۱۵۱۵۰
۱۵۱۶۰	۱۵۱۵۲	۱۵۱۶۳	۱۵۱۵۸
۱۵۱۶۵	۱۵۱۵۶	۱۵۱۵۱	۱۵۱۶۱

مفاتیح القلوب

لوگوں کے دلوں کو تسخیر کرنے کے لئے ذیل کا عمل مجرب اور نافع ہے اس مقصد کے لئے بعد از نماز عصر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں پہنیں یا دائیں بازو پر باندھیں انشاءاللہ اس عمل کی بدولت ہر فرد کا دل خود بخود رجوع کرے گا اور جس کو جو بھی جائز کام کہیں گے وہ اس کو پورا کرے گا۔ باور رہے کہ اس سے ناجائز کام نہ لیں بصورت دیگر عذاب الٰہی کے مستوجب ہونگے۔

یہ نقش سورہ جن، مزمل، ق، چہار قل، چہل اسم، ومکتوب حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عزیمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آیت الکرسی، حروف مقطعات اور ہفت سلام، آیت قُلِ اللّٰھُمَّ سورہ شمس، سورہ یوسف اور سورہ فتح سے بزرگان عظام کا استخراج شدہ ہے۔

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶ع ۲۱۷ع	۱ع ۲۱۷ع	۸ع ۲۱۷ع
۷ع ۲۱۷ع	۵ع ۲۱۷ع	۳ع ۲۱۷ع
۲ع ۲۱۷ع	۹ع ۲۱۷ع	۴ع ۲۱۷ع

حفاظت از فالج ولقوہ

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ تمام عمر فالج ولقوہ سے حفاظت الٰہی میں رہے اس کے لئے ذیل کا عمل مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ رات کو سوتے وقت سورہ اعراف اور سورہ جن کی آیات مبارکہ ذیل گیارہ مرتبہ' اول وآخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سویا کرے انشاء اللہ اس عمل کی بدولت تاحیات فالج ولقوہ سے محفوظ ومامون رہے گا۔

آیات مبارکہ یہ ہیں

☆ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا الۡمُحۡسِنِیۡنَ (سورہ اعراف رکوع ۱۴)

☆ قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ سے شَطَطًا (سورہ جن شروع سے پانچویں آیت تک)

نظر بد سے حفاظت

نظر بد سے حفاظت کے لئے ذیل کا عمل مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز فجر زعفران ومشک وگلاب سے کسی سفید ریشمی پارچہ پر آیات ذیل لکھ کر خوشبو لگائیں اور اس پر انہی آیات کو اکیس اکیس مرتبہ اور درود پاک تنجینا اول وآخر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس کو موم جامہ کر کے گلے میں پہنیں یا دائیں بازو پر باندھیں۔

انشاء اللہ اس عمل کی بدولت نظر بد سے محفوظ ومامون رہیں گے۔

آیات مبارکہ

☆ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا اَلْمُحْسِنِیْنَ (سورہ اعراف رکوع ۱۴)

☆ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ سے شَطَطًا (سورہ جن کی شروع کی پانچ آیات)

حفاظت دشمنان

ہمہ اقسام کے دشمنوں سے حفاظت کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش بہ ساعت مریخ زعفران وگلاب سے بنا کر اس پر اس نقش کی عبارت کو اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس کو اپنے دائیں بازو میں باندھیں۔

انشاءاللہ اس عمل کی بدولت دشمنوں کے شر سے حفاظت الٰہی میں رہیں گے۔

نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اللّٰهُ یَا حَفِیْظُ	اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ تف	یَا اللّٰهُ یَا هَادِیْ یَا اللّٰهُ یَا بَاقِیْ
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝	قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهُ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝	یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهُ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

برائے آسیب و جنّ

آسیب و جنّ کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔
اس مقصد کے لئے روزانہ بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات کا پانی پر اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو صبح و دو پہر شام پلا دیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم کے مسلسل عمل سے آسیب و جنّ سے نجات کلیہ مل جائے گی۔

آیات مبارکہ

وَمَالَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ط وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ہ
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ہ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ہ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ہ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ہ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ہ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا شَرَّكُمْ عَنَّا اَيَّتُهَا الْبَرَاغِيْثُ.

دفع جنّ

دفع جنّ کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔
اس مقصد کے لئے سرسوں کا تیل اور مرچ سیاہ گیارہ عدد لے کر اس پر سورہ بروج اور سورہ جن اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں بعد میں سیاہ مرچ کو پیس کر تیل مین حل کر دیں اور پھر اس تیل کی مالش روزانہ گیارہ یوم تک مریض پر کی جائے اور اس کے کانوں میں بھی ایک ایک قطرہ ٹپکائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جنّ سے مکمل طور پر نجات مل جائے گی۔

کارستانی جنات کا علاج

جس گھر یا جگہ پر جنات اپنی کارستانی کرتے ہوں اور غیب سے پتھر آتے ہوں تو اس کے ہمیشہ کے ازالے کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے چار عدد لوہے کی کیل یا میخیں 6 انچ لمبی لیں اور ان پر اولاً سورہ جنؔ سات سات مرتبہ اور آیت ذیل پچیس پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ان کو اس مکان یا جگہ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے پتھر برسنا بند ہو جائیں گے۔اور جنات بھاگ جائیں گے۔

آیات مبارکہ

اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًاo وَّاَکِیْدُ کَیْدًا o فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًاo

دفع نظر جنؔ وانس

جس کسی کو نظر جن یا انس لگ جاتی ہو اور وہ اکثر بیمار رہتا ہو تو اس کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کو موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش

سامنے

۷۸۶

۱۵۱۵۸	۱۵۱۶۱	۱۵۱۶۴	۱۵۱۵
۱۵۱۶۳	۱۵۱۵۱	۱۵۱۵۷	۱۵۱۶۲
۱۵۱۵۲	۱۵۱۶۶	۱۵۱۵۹	۱۵۱۵۶
۱۵۱۶۰	۱۵۱۵۵	۱۵۱۵۳	۱۵۱۶۵

پشت پر

۷۸۶

۶۱۱	۶۱۴	۶۱۸	۶۰۴
۶۱۷	۶۰۵	۶۱۰	۶۱۵
۶۰۶	۶۲۰	۶۱۲	۶۰۹
۶۱۳	۶۰۸	۶۰۷	۶۱۹

قید سے رہائی کا عمل

جو فرد قید میں گرفتار ہو اور رہائی کی کوئی صورت اسے نظر نہ آتی ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعد از نماز فجر سورہ جن سات مرتبہ اول و آخر درود شریف ابراہیم سات سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تھوڑے عرصہ کے عمل سے قید سے رہائی نصیب ہو جائے گی۔

خزانہ کی حفاظت

جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا مال و دولت ہر قسم کے نقصان سے محفوظ و مامون رہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ ہر روز ایک مرتبہ سورہ جن اور اول و آخر درود شریف تاج ایک ایک مرتبہ پڑھ کر مال و دولت کی جگہ پر دم کیا کرے اور قبلہ رخ باوضو بیٹھ کر سفید ریشمی پارچہ پر سورہ جن زعفران و مشک و گلاب سے تحریر کر کے اس مال و دولت میں رکھ دے۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت اس کا مال دولت ہر قسم کے خطرات سے محفوظ و مامون رہا کرے گا۔

ظالم کے شر سے حفاظت

اگر کسی شخص کو اپنے کسی دشمن یا ظالم کے شر سے نقصان یا اذیت کا اندیشہ ہو تو اس سے بچاؤ کے لئے ذیل کا عمل مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے اس ظالم کے پاس جانے سے قبل ایک مرتبہ سورہ جنؑ اول و آخر درود پاک سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے پھر اس کے پاس جائے۔ بفضلہٖ وہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

جنات تسخیر کرنے کا طریقہ

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ جنات کو اپنا تابع فرمان بنالے تو اس کے لئے ذیل کا عمل اختیار کرے۔

طریقہ

سب سے پہلے بدھ سے سنیچر تک چار روزے رکھے، روزانہ غسل کرے اور پاک وصاف لباس روزانہ پہنے۔ ایک لباس چوبیس گھنٹے سے زائد عرصہ کے لئے جسم پر نہ رہے اکل حلال اختیار کرے امور شرعیہ کی پابندی کرے اور امور ممنوعہ و شغل جنسیہ سے مکمل پرہیز کرے۔

اس کے بعد شہر سے باہر کسی پاکیزہ تنہائی والے مقام کا انتخاب کرے اور اس مقام پر اپنے بیٹھنے کی جگہ کو بسم اللہ شریف اور آیتہ الکرسی سات سات مرتبہ پڑھ کر حصّار کرے اور پھر عمل شروع کرے۔

اس کے لئے پرہیز جمالی وجلالی اور ترک حیوانات چالیس یوم تک کرنا لازم ہے بہتر ہے کسی کامل شخص کی زیر نگرانی یہ عمل کرے۔ وقت اور جگہ کی پابندی بے حد ضروری ہے۔

سب سے پہلے رات کو نماز عشاء اس جگہ پر ادا کرے پھر اس عمل کو شروع کرے اس کے لئے اول وآخر درود شریف تسخیر گیارہ گیارہ مرتبہ، پھر سورہ جن سات مرتبہ اور سورہ مزمل ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔

چالیس یوم کے اندر اندر اور بالخصوص آخری عشرہ میں ڈراؤنی اور خوفناک چیزیں نظر آئیں گی اور آخری رات مختلف قسم کے جانور اور وحشت ناک قسم کے انسان اور ننگی عورتیں نظر آئیں گی اگر عامل بے خوف رہے اور دل کو قوی رکھے اور حصار سے بالکل باہر نہ نکلے جب تک کہ اس کا عمل بفضلہٖ پورا نہ ہو جائے تو صبح صادق کے وقت شاہ جنات اپنے مصاحبین کے ساتھ حاضر ہوگا اور طلب کرنے کا سبب دریافت کرے گا بعد از عہد و پیمان

انشاء اللہ تعالیٰ وہ عامل کا تابع فرمان ہو جائے گا اور اس وقت تک تابع فرمان رہے گا جب تک عامل غلط کاموں سے گریز رکھے گا جونہی عامل نے کوئی غلط کام کیا' مال حرام کمایا یا کھایا یا شاہ جنات سے کسی غلط قسم کے کام کی فرمائش کی وہ اسی دن ناراض ہو کر چلا جائے گا بعد میں عامل کے بار بار بلانے پر اس کو سخت قسم کا نقصان بھی پہنچائے گا۔

دوسرا طریقہ

اس عمل میں تمام شرائط و ہدایات عمل مندرجہ بالا کی مانند ہے۔ صرف پڑھائی میں فرق ہے۔ اس میں سورہ جن سات مرتبہ' سورہ مزمل چالیس مرتبہ' سورہ اخلاص اکیس مرتبہ اور اول و آخر درود تسخیر اکتالیس اکتالیس مرتبہ لازم ہے۔ اس سے بھی بفضلہٖ مقصود حاصل ہو جاتا ہے۔

جنات کو دیکھنے کا عمل

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ جنات کو اپنی آنکھوں سے دیکھے تو اس کے لئے ذیل کا عمل اختیار کرنا لازم ہے لیکن اس عمل میں از حد احتیاط کی ضرورت ہے۔

اس مقصد کے لئے اُلو کی آنکھیں حاصل کر کے ان کو خشک کر لیا جائے پھر اسے ہاون دستے کے ساتھ خوب باریک پیس لیں اور ان کو سرمہ میں ملا لیں۔ اس سرمہ پر سورہ جن چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور حفاظت سے سنبھال لیں۔

جب کبھی بھی جنات کو دیکھنے کا ارادہ ہو تو اس سرمہ کو اپنی آنکھوں میں ایک ایک سلائی لگائیں حکماء کے مطابق نہ صرف جنات ہی نظر آئیں گے بلکہ تمام اقسام کی پوشیدہ مخلوقات بھی نظر آئیں گی لیکن اس کے لئے مضبوط ترین دل و جگر کی ضرورت ہے ورنہ خوفناک ترین مخلوقات کو دیکھ کر یا تو ہوش و حواس کھو بیٹھے گا یا پھر دل خوف سے پھٹ جائے گا۔

موذی آسیب سے نجات

جو کوئی موذی آسیب میں گرفتار ہو اور علاج معالجہ کے باوجود بھی اس سے چھٹکارا

حاصل نہ ہوتا ہو تو ذیل کا عمل بے حد مجرب ہے۔

طریقہ

اس مقصد کے لئے ذیل کی آیات کا نقش قبلہ رخ باوضو حالت میں بیٹھ کر بنائیں اور اس نقش کو کالے کپڑے میں رکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں سات دن تک روزانہ ایک نیا نقش اس عبارت کا بنائیں اور مریض کو پانی میں گھول کر عام پانی کی جگہ پلایا کریں موذی آسیب مکمل طور پر بھاگ جائے گا اور پھر کبھی بھی تنگ نہ کرے گا۔

آیات مبارکہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذْقَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

جن کو جلانے کا عمل

جن کو جلانے کا ذیل کا عمل بے حد مجرب اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے آیت ذیل کو نو مرتبہ اول و آخر درود شریف نو نو بار اور سورہ جن نو مرتبہ پڑھیں پھر اس آیت مبارکہ کا نقش ذیل قبلہ رخ باوضو حالت میں بیٹھ کر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس نقش کے نیچے اس شخص اور اس کی ماں کا نام لکھیں، جس پر جن کا اثر ہو پھر اس نقش کو دو مٹھی بھر ارڈ کی دال کے ساتھ نئی کوری ہنڈیا میں ڈال دیں اور اوپر سے اس کو ڈھکن دے کر چاروں اور مٹی سے بند کر دیں پھر اس ہنڈیا پر نو بار آیت الکرسی پڑھ کر

پھونک دیں۔ پھونکنے کے بعد تین روز تک اس ہنڈیا کو آدھے گھنٹے کے لئے پکائیں انشاء اللہ تعالیٰ جن جل جائے گا۔

اس عمل کے بعد ارڈ کی دال پکائیں اور اس پر اسی آیت مبارکہ کو تین مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ اور سورہ جن تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو روٹی کے ساتھ یا خالی دال ہی کھلائیں انشاء اللہ مریض اس سے ہمیشہ کے لئے صحت یاب ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ، بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

نقش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۶۹	۲۷۲	۲۷۶	۲۶۲
۲۷۵	۲۶۳	۲۶۸	۲۷۳
۲۶۴	۲۷۸	۲۷۰	۲۶۷
۲۷۱	۲۶۶	۲۶۵	۲۷۷

بربادی دشمنان

جو شخص اپنے دشمنوں کے ہاتھوں سخت ذلیل وخوار ہو رہا ہو اور وہ اپنے دشمنوں سے نجات چاہتا ہو تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ قمری مہینوں کی آخری تواریخ میں شرف زحل کے اندر ذیل کے نقش کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر تیار کریں اور اس کو لوبان کی دھونی دے کر دشمن کے مکان کی چوکھٹ یا اس جگہ جہاں دشمن اکثر بیٹھتا ہو دفن کر دیں۔ اگر یہ بات مشکل نظر آئے تو دشمن کے گھر کی مٹی لے کر اس نقش کے ساتھ علیحدہ پوٹلی میں باندھ لی جائے (یاد رہے کہ نقش اور مٹی علیحدہ علیحدہ ہوں اور اس نقش پر اکتالیس مرتبہ سورہ جن پڑھ کر دم کرے اور اس نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔

انشاء اللہ چند یوم کے اندر اندر دشمن تباہ وبرباد ہو جائے گا۔

نوٹ: یاد رکھیں ناجائز کام کی صورت میں مستوجب عذاب الٰہی کے خود ذمہ دار ہونگے اس

لئے انتہائی مجبوری کی حالت میں ایسا قدم اٹھایا جائے۔

نقش

۷۸۶

۱۵۱۵۳	۱۵۱۵۹	۱۵۱۵۷	۱۵۱۶۴
۱۵۱۶۵	۱۵۱۵۶	۱۵۱۶۲	۱۵۱۵۰
۱۵۱۶۰	۱۵۱۵۲	۱۵۱۶۳	۱۵۱۵۸
۱۵۱۵۵	۱۵۱۶۶	۱۵۱۵۱	۱۵۱۶۱

فلان بن فلاں نیست بود بحق ایں نقش

نوٹ: فلاں بن فلاں کی جگہ دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

سخت تنگ کرنے والے جنّ و آسیب کا علاج

اگر کسی شخص کو جن یا آسیب سخت تنگ کرتا ہو اور اثرات کی شدت سے مریض بیہوش ہو جاتا ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر پانی میں بھگو لیں اور پانی کے چھینٹے اس شخص کے چہرے پر ماریں انشاء اللہ مریض ہوش میں آ جائے گا۔

عزیمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِىْ قُلُوبِهِمْ .

اس کے بعد ذیل کا نقش سورہ جنّ باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے بنائیں اور اس پر سورہ جن اور اس نقش کے نیچے تحریر شدہ عبارت کو سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔

انشاء اللہ اس موذی جن یا آسیب سے مکمل نجات حاصل ہو جائے گی۔

نقش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

١٥١٥٨	١٥١٦١	١٥١٦٤	١٥١٥٠
١٥١٦٣	١٥١٥١	١٥١٥٧	١٥١٦٢
١٥١٥٢	١٥١٦٦	١٥١٥٩	١٥١٥٦
١٥١٦٠	١٥١٥٥	١٥١٥٣	١٥١٦٥

یَاحَافِظُ یَا حَفِیۡظُ یَارَقِیۡبُ یَا وَکِیۡلُ یَااَللّٰہُ
یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّ
ھُوَا اَرۡحَمُ الرّٰاحِمِیۡنُ ٥

آسیبی اثرات سے نجات

جس کسی پر عام آسیبی اثرات ہوں تو ان کے ازالہ کے لئے ذیل کا عمل مجرب ہے اس مقصد کے لئے سورہ جن کی آیات قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ سے لے کر شَطَطًا تک چھ مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کریں اور اتنی ہی تعداد میں ان آیات کو پڑھ کر مریض کو پانی بنا کر دیں اور مریض اس پانی کو صبح وشام استعمال میں لائے۔

سات تا گیارہ یوم کے مسلسل عمل سے آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔

جنّ وآسیب سے محفوظ رہنا

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ جن وآسیب سے حفاظت الٰہی میں رہے تو اس مقصد کے لئے قبلہ رخ بیٹھ کر باوضو حالت میں زعفران وگلاب سے ذیل کا نقش (آیتہ الکرسی اور سورہ جن کا مجموعہ) بنا کر اس کو خوشبو لگائے اور اس پر آیتہ الکرسی اکیس مرتبہ اور سورہ جن تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا اپنے دائیں بازو پر

باندھیں انشاءاللہ اس عمل کی بدولت جن و آسیب سے ہمیشہ کے لئے محفوظ رہے گا۔

نقش

جبرئیل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ میکائیل

۱۸۷۱۷	۱۸۷۲۱	۱۸۷۲۴	۱۸۷۱۰
۱۸۷۲۳	۱۸۷۱۱	۱۸۷۱۶	۱۸۷۲۲
۱۸۷۱۲	۱۸۷۲۶	۱۸۷۱۹	۱۸۷۱۵
۱۸۷۲۰	۱۸۷۱۴	۱۸۷۱۳	۱۸۷۲۵

عزرائیل اسرافیل

تشخیص مرض آسیب وجنات

ذیل کے عمل سے اس بات کی باآسانی تشخیص کی جاسکتی ہے کہ مریض کو مرض آسیب وجنات ہے یا کہ جادو یا جسمانی مرض لاحق ہے۔

اس مقصد کے لئے مریض کا پہنا ہوا کپڑا لیں اور اس کی پیمائش کریں پھر اس کے بعد اس پر بسم اللہ شریف اور سورہ فاتحہ تین مرتبہ پڑھیں پھر آیت الکرسی سات مرتبہ، سورہ صفت کی آیات شروع سے لَازِبٍ تک ایک مرتبہ اور سورہ جن کی آیات قُلۡ اُوۡحِیَ سے لے کر شَطَطًا تک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس کے بعد سورہ فلق اور سورہ الناس تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اب اس کپڑے کی پیمائش کریں۔

اگر کپڑا گھٹ جائے تو جادو ہے بڑھ جائے تو جن یا آسیب ہے اور اگر پیمائش میں برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔

آسیبی مرگی کا علاج

جو کوئی آسیبی مرگی میں مبتلا ہو اس کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورہ جن کی آیات شروع سے قُلْ اُوْحِیَ سے لے کر کَذِبًا تک پانچ پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کا پانی بنا کر مریض کو پلائیں اور اسی کے چھینٹے مریض کے منہ پر ماریں انشاءاللہ اس عمل سے مریض کا دورہ مرگی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔

ام الصبّیان (کمیڑا) کا علاج

جو کوئی مرض ام الصبّیان (کمیڑا) میں مبتلا ہو اور عام علاج معالجہ سے اسے آرام نہ آتا ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل اکسیر اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے دھلے ہوئے تلوں کا تیل لے کر اس پر آیات سورہ ہائے ذیل پڑھ کر دم کرلیں بچے کا سر منڈوا دیں اور روزانہ یہ پڑھا ہوا تیل سر سے پیروں کے نیچے تک پورے جسم پر ایسے ملیں کہ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے ایک گھنٹہ بعد مریض کو صابن اور گرم پانی سے نہلا دیں یہ عمل چالیس روز تک بلا ناغہ کیا جائے انشاءاللہ تعالیٰ اس مرض سے مکمل طور پر نجات مل جائے گی۔

عمل

سورہ فاتحہ اور بسم اللہ شریف سات مرتبہ

آیۃ الکرسی ...... سات مرتبہ

سورہ الصفٰت ...... والصّٰفّٰت سے لازِب تک (سات مرتبہ)

سورہ جن ...... قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے شَطَطًا تک (سات مرتبہ)

چاروں قل ...... تین، تین مرتبہ ہر ایک

راہ ہدایت کے لئے

جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ اسے اللہ کی طرف سے ہمہ وقت راہ ہدایت ملتی

رہے تو اس کے لئے ذیل کا عمل اختیار کرنا ضروری ہے اس مقصد کے لئے ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر درود شریف ابراہیم گیارہ' گیارہ مرتبہ اور آیت ذیل اکیس مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنالے۔ اس عمل سے راہ ہدایت ہمیشہ ملتی رہے گی اور وہ راہ ہدایت سے کبھی بھی ہٹ نہیں پائے گا۔

آیات مبارکہ

وَاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ط فَمَنْ يُّؤْمِنْ م بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ٥

حفاظت مکان کا مجرب عمل

اگر کسی مکان میں کسی جن یا آسیب وخبیث روحوں کا خطرہ ہو اور گھر کے لوگ اکثر بیمار رہتے ہوں تب ذیل کا عمل اس سے حفاظت کے لئے نہایت مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے پانچ عدد کوری ٹھیکریاں لیں۔ بعد نماز عصر ان پر پانچ مرتبہ سورہ جن اور پانچ مرتبہ سورہ العصر پڑھ کر دم کرلیں۔ چار ٹھیکریاں مکان کے چاروں گوشوں میں اور پانچویں ٹھیکری مکان کے صحن میں دفن کردیں۔

انشاءاللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ و مامون رہے گا۔

نظر بد کے لئے

نظر بد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے اولاً سورج طلوع ہونے کا وقت لیں یا پھر عین سورج غروب ہونے کا وقت لیا جائے۔

ایک پیالہ میں تھوڑا سا پانی لیا جائے اور اس پر اول و آخر درود شریف تنجینا پانچ پانچ مرتبہ' سورہ جن ایک مرتبہ اور چہار قل تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں اور آدھا پانی

مریض کو پلا دیں اور آدھا پانی اس کے سینے اور منہ پر مل دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین تا گیارہ یوم میں نظر بندی کا عمل ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔

جنات سے حفاظت کا عمل

جنات اور آسیب سے حفاظت کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے اس مقصد کے لئے ہینگ کا مناسب سائز کا ٹکڑا لے کر اس پر سورہ جن تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور ہینگ کے اس ٹکڑے کو کسی کالے کپڑے میں لپیٹ کر اپنی جیب میں ہمیشہ رکھیں۔

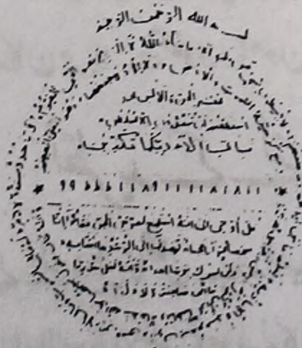
انشاء اللہ تعالیٰ ہمہ اقسام کے آسیب و جنات سے ہمیشہ محفوظ و مامون رہیں گے۔

دفع شیطان و دیو

دفع شیطان و دیو کے لئے ذیل کا عمل مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عصر ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس نقش کو اپنے داہنے بازو پر موم جامہ کر کے پہنیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے شیطان اور دیو کا خاتمہ ہو جائے گا۔

نقش



بے حد نفع بخش عمل

بقول شیخ شرف الدین بوئی ذیل کا عمل بے حد نافع اور اکسیر و مجرب ہے اس مقصد کے لئے ہرن کی جھلی پر کسی قمری ماہ کی چودھویں شب بعد از نماز عشاء گلاب و زعفران سے یہ آیات لکھ کر ایک نلی میں رکھ کر اس کا منہ نئے چھتہ کے موم سے بند کر کے اس کو

چمڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر باندھے تو اس سے ذیل کے فوائد حاصل ہونگے۔

☆ قلب میں شجاعت پیدا ہو۔

☆ دشمن کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔

☆ خلق کی نظر میں مقبول ہو۔

☆ اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

☆ اگر خوف زدہ ہو تو مامون ہو جائے۔

☆ اگر جادو یا زندان یا جنون میں مبتلا ہو تو اس سے نجات پائے۔

☆ اگر مسافر ہو تو صحیح سالم گھر آئے۔

☆ اگر کسی عورت کا نکاح نہ ہوتا ہو تو اس کو پاس رکھنے سے نکاح کی رغبت پیدا ہو۔

☆ اگر کسی دوکان میں رکھا جائے تو خوب نفع ہو۔

☆ اگر بچوں کے گلے میں ڈالا جائے تو تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔

☆ حاجت مند کی حاجت خزانہ غیب سے پوری ہو۔

آیات مبارکہ

سورہ بقرہ: الٓمٓ ○ ذَالِکَ الْکِتَابُ لَارَیْبَ فِیْهِ سے هُمُ الْمُفلِحُوْنَ تک

سورہ آل عمران: الٓمٓ ○ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمِ سے وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ تک

الٓمٓصٓ ○ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ سے لِلْمُؤْمِنِیْنَ تک

الٓمٓرٰ ○ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتَابَ سے لَایُؤْمِنُوْنَ تک

کٓهٰیٰعٓصٓ سے زَکَرِیَّا تک

سورہ طٰہٰ: طٰهٰ سے لِتَشْقٰی تک

طٰسٓمٓ ○ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ تک

طٰسٓ ○ تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○ تک

سورہ یٰسین: یٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ○ تک

سورہ صٓ: صٓ ۝ سے شِقَاقٍ تک

سورہ حٰم السجدہ: حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ سے اَلْمَصِيْرُ'' تک

سورہ شوریٰ: عٓسٓقٓ سے اَلْحَكِيْمُ تک

سورہ ق: قٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدُ تک

سورہ ن: نٓ وَالْقَلَمِ وَمَايَسْطُرُوْنَ تک

سورہ رحمان: يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے اِلَّابِسُلْطَانٍ تک

سورہ جن: قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ سے شَطَطًا تک

سورہ کافرون ۔ سورہ اخلاص ۔ سورہ فلق اور سورہ الناس (مکمل)

قضائے حاجت

ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں ٹھہرا رہا جب رات ہوئی ابھی سونے بھی نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ پائے جب صبح کو میں وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ اگرچہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی جو ہماری سمجھ سے بالاتر تھی۔

میں نے جواب دیا کہ یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے مجھ سے یہ عہد کیا کہ آئندہ ایسا کام نہ کروں گا۔

آیات مبارکہ

سورہ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں

سورہ بقرہ کی لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا ختم سورہ تک کی آیات

سورہ اعراف کی تین آیات اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ سے اَلْمُحْسِنِيْنَ تک

سورہ بنی اسرائیل قُلُ اُدْعُوا سے آخیر تک کی دو آیات

سورہ رحمٰن کی آیات یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانُ تک

سورہ حشر کی آیات لَوْاَنْزَلْنَا سے ختم سورہ تک

سورہ جن کی آیات قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے شَطَطًا تک

ان آیات کے مسلسل ورد سے درندے، چور اور ہر قسم کی بلاو آفات دفع ہوتی ہیں۔

دفع سحر کے لئے

جو کوئی سحر میں مبتلا ہو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے تانبے کے پتر پر ذیل کا نقش آیات وَاِنْ یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تا عَالِمِیْنَ اور سورہ جن کی پہلی آیات کا کندہ کروا کر گلے میں پہنیں اس عمل کی بدولت بفضلہ سحر سے نجات کلیہ مل جائے گی۔

نقش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۱۷۲	۳۱۷۶	۳۱۷۹	۳۱۶۵
۳۱۷۸	۳۱۶۶	۳۱۷۱	۳۱۷۷
۳۱۶۷	۳۱۸۱	۳۱۷۴	۳۱۷۰
۳۱۷۵	۳۱۶۹	۳۱۶۸	۳۱۸۰

دافع بلیّات

ہر قسم کی بلیات سے حفاظت کے لئے ذیل کا نقش مجرب ہے اس مقصد کے لئے تانبے کے پتر پر ذیل کا نقش تیار کروا کے گلے میں پہننے سے ہر قسم کی بلیات سے بفضلہ

سورہ صؔ: صٓ ۝ سے شِقَاقٍ تک

سورہ حٰمٓ السجدہ: حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ سے "اَلْمَصِیْرُ" تک

سورہ شوریٰ: عٓسٓقٓ سے اَلْحَكِیْمُ تک

سورہ قؔ: قٓ ۝ وَالْقُراٰنِ الْمَجِیْدُ تک

سورہ نؔ: نٓ وَالْقَلَمِ وَمَایَسْطُرُوْنَ تک

سورہ رحمان: یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے اِلَّابِسُلْطَانٍ تک

سورہ جنؔ: قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے شَطَطًا تک

سورہ کافرون ۔ سورہ اخلاص ۔ سورہ فلق اور سورہ الناس (مکمل)

قضائے حاجت

ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں ٹھہرا رہا جب رات ہوئی ابھی سونے بھی نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ پائے جب صبح کو میں وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ اگرچہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی جو ہماری سمجھ سے بالاتر تھی۔

میں نے جواب دیا کہ یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے مجھ سے یہ عہد کیا کہ آئندہ ایسا کام نہ کروں گا۔

آیات مبارکہ

سورہ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں

سورہ بقرہ کی لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْض تا ختم سورہ تک کی آیات

سورہ اعراف کی تین آیات اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ سے اَلْمُحْسِنِیْنَ تک

سورہ بنی اسرائیل قُلُ اُدْعُوا سے آخیر تک کی دو آیات
سورہ رحمٰن کی آیات یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانُ تک
سورہ حشر کی آیات لَوْ اَنْزَلْنَا سے ختم سورہ تک
سورہ جن کی آیات قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے شَطَطًا تک

ان آیات کے مسلسل ورد سے درندے، چور اور ہر قسم کی بلا و آفات دفع ہوتی ہیں۔

دفع سحر کے لئے

جو کوئی سحر میں مبتلا ہو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب ہے۔
اس مقصد کے لئے تانبے کے پتر پر ذیل کا نقش آیات وَاِنْ یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تا عَالَمِیْنَ اور سورہ جن کی پہلی آیات کا کندہ کروا کر گلے میں پہنیں اس عمل کی بدولت بفضلہٖ سحر سے نجات کلیہ مل جائے گی۔

نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۱۶۵	۳۱۷۹	۳۱۷۶	۳۱۷۲
۳۱۷۷	۳۱۷۱	۳۱۶۶	۳۱۷۸
۳۱۷۰	۳۱۷۴	۳۱۸۱	۳۱۶۷
۳۱۸۰	۳۱۶۸	۳۱۶۹	۳۱۷۵

دافع بلیّات

ہر قسم کی بلیات سے حفاظت کے لئے ذیل کا نقش مجرب ہے اس مقصد کے لئے تانبے کے پتر پر ذیل کا نقش تیار کروا کے گلے میں پہننے سے ہر قسم کی بلیات سے بفضلہٖ

حفاظت رہتی ہے۔

نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۲۴۹	۳۲۶۳	۳۲۵۹	۳۲۵۶
۳۲۶۰	۳۲۵۵	۳۲۵۰	۳۲۶۲
۳۲۵۴	۳۲۵۷	۳۲۶۵	۳۲۵۱
۳۲۶۴	۳۲۵۲	۳۲۵۳	۳۲۵۸

دفع شر جن وانس

شر جن وانس کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے آیت اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ اور سورہ جن کی پہلی چار آیات پر مشتمل نقش ذیل باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے تیار کریں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت ہر قسم کے شر جن وانس سے ہمیشہ کے لئے محفوظ رہیں گے۔

نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۱۰۳	۳۱۱۶	۳۱۱۳	۳۱۱۰
۳۱۱۴	۳۱۰۹	۳۱۰۴	۳۱۱۵
۳۱۰۸	۳۱۱۱	۳۱۱۸	۳۱۰۵
۳۱۱۷	۳۱۰۶	۳۱۰۷	۳۱۱۲

حفاظت بچگان

جس کسی عورت کے بچے آسیب و جنات کی کارستانیوں سے زندہ نہ بچتے ہوں تو ان کی حفاظت کے لئے ذیل کا نقش قبلہ رخ بیٹھ کر باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تیار کریں یہ نقش سورہ جن کی آیات کا ہے۔اس نقش کو خوشبو لگا کر اس پر سورہ جن تین مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔اور بچے کے گلے میں ہلدی رنگ کے کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں۔انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت بچہ جن و آسیب سے بالکل محفوظ رہے گا۔

نقش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۷۸۲۴	۷۸۱۷	۷۸۲۲
۷۸۱۹	۷۸۲۱	۷۸۲۳
۷۸۲۰	۷۸۲۵	۷۸۱۸

دفعیہ موذی جن و آسیب، دیو وغیرہ

موذی اور شریر جنات و آسیب یا دیو وغیرہ کے دفعیہ کے لئے ذیل کا نقش اور عمل بے حد مجرب اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز فجر باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر پہلے دو روز دو عدد نقوش مشک و زعفران سے کسی سفید کاغذ پر بنائیں پھر ان نقوش پر ان نقوش کے اندر لکھی ہوئی آیات کو اکیس اکیس مرتبہ بمعہ درود پاک اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرّاً وَجَھْراً اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ ایک نقش کا آسیب زدہ یا

جن والے مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں اور دوسرا نقش آٹے کی گولی میں رکھ کر کسی ویرانہ یا جنگل میں پھینک دیں۔

گیارہ روز تک ہر روز ایک عدد نیا نقش عمل بالا کے ذریعے تیار کریں اور مقررہ وقت پر آٹے کی گولی میں رکھ کر ویرانے یا جنگل میں پھینک آیا کریں جو شخص بھی اس نقش کو پھینکنے کے لئے جائے گا اس پر لازم ہے کہ وہ اپنے اوپر اسم الٰہی عَلِیٌ" ایک سو ایک مرتبہ کلمہ طیبہ گیارہ مرتبہ اور بسم اللہ شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے جائے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اس موذی مخلوق سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی۔

نقش

جبرائیل — میکائیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین
البو

اذ قال یوسف لابیہ یابت انی رایت احد عشر کوکبا والشمس
والقمر رایتھم لی سجدین ۔ یمعشر الجن والانس ان استطعتم ان
تنفذوا من اقطار السمٰوٰت والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان ط
قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا ۝
یھدی الی الرشد فامنا بہ ط ولن نشرک بربنا احدا ۝ وانہ تعلیٰ
جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا ۝ وانہ کان یقول سفیھنا علی اللہ
شططا ۝ وانا ظننا ان لن تقول الانس والجن علی اللہ کذبا ۝
ھذا یوم لا ینطقون ولا یؤذن لھم فیعتذرون فوقع الحق وبطل ما کانوا یعملون ط
ووقع القول علیھم بما ظلموا فھم لا ینطقون ۝ حم ۝ عسق ۝ حیث کھیعص ۝ کفیت
عقدت عنیک یا حامل بحتالی ھذا الیسنۃ الخلق المبترین کل انثی وذکرا بالف
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ
واصحابہ وسلم ۝ واذا قرات القران وجعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون
بالاخرۃ حجابا مستورا ط وجعلنا علی قلوبھم اکنۃ ان یفقھوہ وفی اذانھم
وقرا ط واذا ذکرت ربک فی القران وحدہ ولوا علی ادبارھم ۝ وادبارھم نفورا ۝
اعیذ کما بکلمات اللہ من کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ ۝

(دائیں حاشیہ) فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین
(بائیں حاشیہ) فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

اسرافیل — عزرائیل

[illegible]

آفات وبلیات سے حفاظت

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ آفات وبلیات سے حفاظت میں رہے یا اس کا مکان یا دوکان آفات وبلیات سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے تیار کریں اور اس نقش پر اول وآخر درود شریف ذیل' گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ جن سات مرتبہ اور دعائے ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو خوشبو لگا کر گلے میں پہنیں یا دائیں بازو پر باندھیں۔

دوکان یا مکان کی صورت میں اس کو کسی گتہ پر چسپاں کر کے قبلہ رخ دیوار پر لگائیں انشاء اللہ تعالیٰ بفضلہٖ ہر قسم کی آفات وبلیات سے محفوظ ومامون رہیں گے۔

درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَابِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا الْغَايَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ.

دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِنْ اَحْوَالِ الْجِدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحْدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالظَّهِيْرِ وَالْجِنِّ وَالْاَسِيْبِ وَالنَّظْرِ بِدِيَّةٍ وَالْجَمِيْعِ الْاٰفَاتِ

وَالاَهُوَ اِلٰ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۰
وَّعَلٰی کُلِّ مَنْ اَحَبَّ مُحَمَّدٍ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ مِمَّا یَکُوْنَ لِیْ فِیْهِ خَیْرُ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَایَةِ مَحْفُوْظًا مِنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَایَاتِ
یَاعَوَادُبِالْخَیْرَاتِ یَامَنْ هُوَ فِی الْحَقِیْقَةِ اَهْلَ التَّقْوٰی وَاَهْلَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ
وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهَا سَئَلَةٌ" لِخَادِمِ عِزِّ رُبُوْبِیَّتِکَ بِاِظْهَارِ مَسْئَلَةٍ فَاِنَّکَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَمُشَاهِدُ حَقِیْقَةُ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشِرَتِهَا الْمَطْلُوْبِ ۰
فَتَمِمْهَا بِجَمِیْلِ الْخَاتِمَةِ یَاخَیْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

فِیْهِ خَیْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔

دفع دیو پری، جن وغیرہ

جو شخص بچہ یا بڑا دیو پری یا جن کے قبضہ میں ہو اور وہ اس کو بے انتہا تنگ کرتا ہو تو ایسی حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر نقش ذیل درود قرآنی، آیۃ الکرسی اور سورہ جن زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر لکھ کر خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں گلے میں ڈالنے سے قبل اس پر درود پاک قرآنی اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ آیت الکرسی گیارہ، مرتبہ، سورہ جن سات مرتبہ اور آیت ذیل نقش گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اور

اس نقش کا ہدیہ اکیس مرتبہ بطور خیرات فقراء میں تقسیم کر دیں۔

درود پاک قرآنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّوَاَلْفَ اَلْفَ ذَرَّۃٍ بِعَدَدِ جَمِیْعُ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا .

آیت مبارکہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَادَلِیْلُ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَاغِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ الْمُضْطَرِیْنَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ .

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۸۷۵۳	۱۸۷۵۷	۱۸۷۶۰	۱۸۷۴۶
۱۸۷۵۹	۱۸۷۴۷	۱۸۷۵۲	۱۸۷۵۸
۱۸۷۴۸	۱۸۷۶۲	۱۸۷۵۵	۱۸۷۵۱
۱۸۷۵۶	۱۸۷۵۰	۱۸۷۴۹	۱۸۷۶۱

المستغیثین یا مجیب الدعوات المضطرین یا اللہ العالمین

خوف سے امن

جو کوئی کسی ایسی جگہ گھر جائے جہاں نادیدہ خوف ہی خوف طاری ہوتا ہو یا غیر اقوام، جانوروں، درندوں، جن، بھوت، پریت، دیو وغیرہ سے اذیت ونقصان پہنچنے کا ڈر ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔ اس مقصد کے لئے اول و آخر درود پاک ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ، آیۃ الکرسی اکیس مرتبہ اور سورہ جن تین مرتبہ پڑھ کر ذیل کی دُعا تین مرتبہ مانگیں اور اپنے چاروں اطراف پھونک لگا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے ڈر، خوف

سے محفوظ رہیں گے۔

درود پاک

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

دُعا

اَللّٰھُمَّ اَحْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَاتَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ بِکَنُفِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ.وَاغْفِرْلِیْ بِقُدْرَتِکَ حَتّٰی لَا اُھْلَکَ وَاَنْتَ رَجَائِیْ اَمْسَیْنَا فِیْ خَزَآئِنِ اللّٰہِ مُسَلْسَلَاتٍ بِذِکْرِ اللّٰہِ بَابُھَا لَا اِلٰہَ اِلَّا سُدُرَھَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سَمَاؤُھَا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ وَ بِسْمِ اللّٰہِ سُرُوْرٌ وَّ اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ وَایْنَ سُوْرُھَا الْجِنِّ عَلَیْنَا تَدُوْرُ کُمَا دَارَالسُّوْرُ عَلٰی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٍ لَیْسَ لَھَا قِفْلٌ وَلَا مِفْتَاحُ مِنَ الْعِشَآءِ اِلَی الصَّبَاحِ بِاِذْنِ الْمَلِکِ الْفَتَّاحِ فَالِقِ الْاَصْبَاحِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَنْتَ الْمَلِکُ الَّذِیْ ذِلَّتَ لِعِزَّتِکَ الرِّقَابِ وَ تَذَکْرَکَتُ مِنْ ھَیْبَتِکَ الْجِبَالِ السَّوامِخِ لَکَ السُّلْطَانَ الشَّامِخِ وَالْمُلْکُ الْبَاذِخُ وَالْمَلَکُ وَالْمَلَکُوْتُ وَلَکَ الْعِزَّۃُ وَالْجَبَرُوْتِ تَرَدَّیْتُ بِالنَّعْمَاءِ اِنْقَادِ لِعِزِّ عَظْمَتِکَ جَمِیْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَدَجِلَتِ الْمَلَا ئِکَتِہِ الْمُقَرَّبُوْنَ وَالرُّوْحَانِیُّوْنَ وَالْکُرُوبِیُوْنَ رَبِّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِلٰھِی اَسْئَالُکَ اَنْ تَحْفِظُنِیْ وَتَرْعَانِیْ وَتَنْظُرَ اِلَی بِنَظَرِ رَحْمَتِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ خَفِیْتُ مِنْ اَعْدَائِیْ بِاللّٰہِ وَدَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَ تَرْدِیْبُ بِرِدَآءِ اللّٰہِ وَتَمَسَّکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِسَامَ لَھَا وَاللّٰہُ مِنْ وَرَآئِھِمْ مُحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ ۝

اے اللہ میری اس آنکھ سے حفاظت کر جو سوتی نہیں ہے اور تنگ نہیں ہوتا ہے اور اپنی قدرت سے میری بخشش کرتا کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں اے اللہ تو ہی میری امید ہے شام کی ہم نے مسلسل ذکر الٰہی کے ساتھ اللہ کے خزانوں میں شام کی ہے جس کا دروازہ لا الہ الا

اللہ ہے اس کی دیوار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس کا ایمان لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے بسم اللہ نور ہے بسم اللہ سرور ہے اور آیۃ الکرسی اور یہ سورہ جن ہم پر دور کرتی ہے جیسے کہ دور کیا دیوار نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس کے لئے قفل کنجی نہیں ہے عشاء سے صبح تک ساتھ بحکم بادشاہ فتاح جو پھاڑنے والا صبح کے ہے ہزار ہزار لاحول ولاقوۃ کے ساتھ' تو وہ بادشاہ ہے کہ تیری عزت کے آگے گردنیں ذلیل ہوئی اور تیری ہیبت سے بھاری پہاڑ پھٹ گئے۔ ساری سلطنت اور پورا ملک اور ملکوت سب تیرے ہی لئے ہیں تو عزت و جبروت پے در پے لاتا ہے تمام نعمتیں تیری مطیع ہیں تیری عزت وعظمت کے آگے تمام مخلوق مطیع ہے ملائک مقرب اور روحانی اور کروبی سب تجھ سے خائف ہیں تو اولین وآخرین کا رب ہے۔

الٰہی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ حفاظت کرے میری اور رعایت کر میری اور مجھ کو دیکھ نظر رحمت سے بے شک تو ارحم الراحمین ہے تیری ہی وجہ سے میں دشمنوں سے چھپا ہوا تیرے ہی بازوئے حمایت میں داخل ہوا ہوں میں نے اللہ کی چادر اوڑھی ہے اور عروۃ الوثقی کو مضبوطی سے پکڑ لیا ہے جس کے لئے علیحدگی نہیں ہے اللہ تعالیٰ آگے پیچھے سے محیط ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ہے۔

ہلاکی دشمن

جو شخص اپنے دشمنوں کے ہاتھوں سخت ذلیل ہوتا ہو اور اس کو اپنی جان جانے کا خطرہ ہو۔ تو ایسے میں بچاؤ کے لئے ذیل کا عمل مجرب اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا درود پاک اول وآخر اکیس اکیس مرتبہ' آیۃ الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ اور سورہ جن سترہ مرتبہ پڑھ کر ذیل کی دعا سات مرتبہ مانگیں انشاء اللہ اس کی برکت سے دشمن یاں تو ہلاک ہو جائیں گے یا پھر ان کو اپنی پڑ جائے گی اور وہ پیچھا چھوڑ دیں گے۔

(نوٹ) یاد رہے کہ یہ عمل ناجائز نہ کیا جائے وگرنہ مستوجب عذاب الٰہی ہوگا۔

درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

دُعا

یَا قَاھِرُ یَا شَدِیْدُ ذَالْبُطْشِ اللّٰھُمَّ لَمَا لُطُفْتَ بِلُطْفِکَ دُوْنَ اللُّطَفَاءِ وَعَلَوْتَ بِعَظْمَتِکَ عَلَی الْعُظَمَاءِ وَعَلِمْتَ مَاتَحْتَ اَرْضِکَ کَعِلْمِکَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِکَ فَکَانَتْ وَ سَاوَسُ الصُّدُوْرِ کَالْعَلَانِیَۃِ الْقَوْلِ کَالسِّرِّنِیْ عِلْمِکَ فَانْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظْمَتِکَ کُلُّ ذِیْ سُلْطَانٍ بِسُلْطَانِکَ وَصَارَ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ کُلِّھَا بِیَدِکَ اَجْعَلْ لِیْ مِنْ کُلِّ ھَمٍّ وَ غَمٍّ اَصْبَعَتْ وَ اُنْسِیْتُ فِیْہِ فَرَجًا وَ مُخْرَجاً۔

اَللّٰھُمَّ اَنْ عَفْوُکَ عَنْ ذُنُوْبِیْ وَ تَجَاوُزُکَ عَنْ خَطَا یَایْ دَسْتِرُکَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ اَطْمَعَنِیْ اَنْ اَسْئَلُکَ مَالاَ اَسْتَوْجِبُہٗ مِنْکَ مِمَّا قَصَرْتُ فِیْہِ اَدْعُوْکَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُکَ نِسًا فَاِنَّکَ الْمُحْسِنُ اِلَیَّ وَاَنَا الْمُسِیْئُ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَکَ تَوَدُّدُ اِلَیَّ بِالنِّعَمِ وَاتُبَنَّضُ اِلَیْکَ بِالْمَعَاصِیْ فَلَمْ اَجِدْ کَرِیْمًا اَعْطَفَ مِنْکَ عَلٰی عَبْدِلَئِیْمٍ مِّثْلِیْ وَلٰکِنَّ الثِّقَۃَ بِکَ حَمَلْتَنِیْ عَلَی الْجُزْءِ ۃِ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ وَ اِحْسَانِکَ عَلَیَّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِتَضَوّعِ نَسِیْمٍ بِزُکَ قَاصِدِیْنَ سَنُوْحَ سِرِّکَ یَامَنْ لَہُ الْاِسْمَ الْاَعْظَمَ وَھُوَ اَعْظَمُ یَامَنْ تَقَدَّمَ عَلَاہٗ عَنِ الْقَدَمِ وَھُوَ اَقْدَمُ یَامَنْ لَیْسَ لَہٗ حَدٌّ" فَیَعْلَمُ وَھُوَاَعْلَمُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِنُوْدِ اسْمِکَ الْکَرِیْمِ الْاَکْرَمِ وَ بِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ اَنْ تُصَلِّیْ وَ تُسَلِّمُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمْ وَ اَنْ تَسْخِرْلِیْ جَمِیْعِ مَاخَلَقْتَ مَا عَلِمْتَ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ فَقَدْ دَعَوْتُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ نَجّیْ بِہٖ مَنْ نَجّیْ وَ ھَلَکَ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ یَا ذُوالْجِلَالِ وَالْاِ کْرَامِ۔

اے قاہر سخت گرفت' اے اللہ جیسا تو نے اپنے لطف سے تمام الطاف سے زیادہ مہربانی کی ہے تمام بڑوں سے تو اپنی عظمت کے لحاظ سے بڑا ہے جس طرح تو زمین کے نیچے کو جانتا ہے ویسے ہی عرش کے اوپر کی چیزوں کو جانتا ہے دلوں کے وسوسے تیرے سامنے ظاہر ہیں ہر غالب حاکم تیرے آگے ذلیل ہے دنیا و آخرت کے تمام امور تیرے ہاتھ میں ہیں ہر وہ رنج و غم جس میں میں نے صبح و شام کی ہے اسے میرے لئے کشادہ کر دے۔

اے اللہ تیری معافی نے میرے گناہوں سے اور میری خطاؤں سے درگذر کی اور تیری پردہ پوشی نے میرے اعمال پر مجھے طمع دلائی کہ مانگوں تجھ سے جس کا مستحق نہیں ہوں اس میں سے جو تو نے کم کر دیا میں تجھ کو اصول امن کے لئے پکارتا ہوں اور تجھ سے محبت کے ساتھ سوال کرتا ہوں بے شک تو مجھ پر محسن ہے اور میں خود خطا وار ہوں تو مجھے نعمتیں دیتا ہے مجھ سے محبت کرتا ہے اور میں گناہوں میں گرفتار ہوں میں نے تجھ سے زیادہ مہربان نہیں پایا جو مجھ جیسے نالائق بندے پر مہربان ہے اور میں نے تیرے بھروسے کے سہارے جرم کئے ہیں اے اللہ! مجھ پر اپنا فضل اور احسان کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تضرع کے ساتھ' نسیم روح ایمان ارواح جواہر دریا کے انوار اسرار اسم اعظم کے فضائل' اسم تجلی سے پیاسے کلیجے منفتح ہونے والے جبکہ سیراب کیا حوض' اترتے قاصدوں کو ظہور اسرار سے' اے ذات جس کے لئے اسم اعظم ہے اور وہ بہت بلند ہے اے وہ ذات قدیم جس کی قدامت مقدم ہے اور اس کی کوئی حد نہیں ہے جن سے وہ خود ہی خوب جانتا ہے تو خوب جانتا ہے کہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور تیرے اسم کریم کے نور کے ساتھ جو قلم نے لکھا ہے کہ درود اسلام بھیج ہمارے سردار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق کو جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا ہوں میں نے بے شک دعا کی ہے تجھ سے اس اسم اعظم کے ساتھ جس کی وجہ سے نجات ملتی ہے اور ہلاک ہوا جو ہلاک ہوا نہیں ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو جو برکت والا اور بہت بلند ہے اے ذوالجلال والاکرام۔

حاکم کے خوف سے نجات

جس کسی کو حاکم وقت سے خوف ہواور اس خوف کی وجہ سے وہ منہ چھپاتا پھر رہا ہو۔تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے نصف شب جمعہ عروج ماہ قمر میں تازہ غسل اور وضو کے ساتھ دو رکعت نماز نفل بہ نیت نجات الخوف حاکم اس طریق سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر سلام پھیریں بعد از سلام پھیر کر اول و آخر درود شریف ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ،9 مرتبہ آیت الکرسی اور سات مرتبہ سورہ جن پڑھ کر حسب ذیل دعا مانگیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت حاکم وقت کا خوف ختم ہو جائے گا اور وہ ظلم و ستم سے باز آجائے گا۔

درود پاک

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّنَا یَا کَرِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ دَائِماً اَبَداً ۰

دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّدِیْدُ الْبَطْشِ الْاَلِیْمِ الْاَخذِ الْعَظِیْمِ ذُوالْقَھْرِ الْمُتَعَالِیْ عَنِ الْاَضْدَادِ الْاَنْدَارِ وَالْمُنَزَّہُ عَنِ الصَّاحِبَۃِ وَالْدَوْلَدِ اَسْئَلُکَ قَھْرُ الْاَعْدَآءِ وَ قَمْعَ الْجَبَّارِیْنَ تَمکُرُہٗ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ خِضْعَتَلَہُ الْقُلُوْبُ وَالنَّوَاصِی وَاَنْزَلَتْ بِہٖ مَنِ الصَّیَاصِیْ وَقَذَفْتَ بِہٖ الرُّعْبُ فِیْ قُلُوْبَ الْاَعْدَآءِ وَاَشْقَیْتُ اَھْلَ الشِّقَاءِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَمُدَّنِیْ بِرَقِیْقَۃ مِنْ رَّقَائِقِ ھٰذَاٰلِاسْمِ تَسْرِیْ فِیْ اَعْضَائِیْ بِمُرَادِ الْکُلِیَّۃِ وَالْجُزْئِیَّتِہٖ حَتّٰی اتَمَکَّن مِنْ فَعَلِ مَّااُرِیْدُ مِمَّنْ اُرِیْدُ فَلَایَصِلُ اِلٰی ظَالِم" بِسُوْءٍ وَلَابَسَطُوْا عَلَیَّ

مُتَکَبِّر" وَاجْعَلْ غَضَبِیْ لَکَ وَ فَضْلِیْ مَقْرُدُفَا بِفَضْلِکَ وَاطْمِسْ عَلٰی اَبْصَارِ اَعْدَائِیْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَاضْرِبْ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ سِتْرًا بَاطِنَہٗ فِیْہِ الرَّحْمَۃَ وَظَاھِرُہٗ مِنْ قَبْلِہِ الْعَذَابُ اِنَّکَ شَدِیْدُ الْبَطْشِ اَلِیْمُ وَالْعَذَابِ وَ کَذَالِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَاَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ" شَدِیْد فَاَخَذَھُمْ اَخْذَۃً رَّابِیَۃً فَقُطِعَ دَابِرُالْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَرَکَۃِ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ وَالسُّوْرَۃِ وَ سِرِّمَا دَعَوْتُکَ بِہٖ اَنْ تَقْھَرَ اَعْدَآئِیْ وَمَنْ یُرِیْدُ فِیْ بِسُوْءٍ وَھُوَالْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ اَقْھَرُ فلان بن فلان (یہاں ظالم حاکم اوراس کی ماں کا نام لیں) فَاِنِّیْ اَدْرَءُ بِکَ فِیْ نَحْرِہٖ وَکِفُنِیْ شَرَّہٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ عُذْرَہٗ وَ مَکْرَہٗ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

اللہ کی رحمت

جو کوئی اللہ کی رحمت سے مستفید ہونے کا خواہاں ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعد از نماز فجر اور نماز عشاء اول و آخر درود شریف ابراہیمی اکتالیس اکتالیس مرتبہ اور اسم الٰہی یاواحد الاحد کثرت سے پڑھا کرے گا وہ ہمہ وقت رحمت الٰہی سے مستفید ہوتا رہے گا۔

قید سے رہائی

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اسے ناجائز قید سے رہائی ملے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ رات کو بعد نماز عشا اول و آخر درود پاک ذیل اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجِمَالِہٖ اکتالیس اکتالیس مرتبہ، سورہ جن سات مرتبہ اور اسم الٰہی یاواحد الاحد بکثرت پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگا کرے گا۔

اسے بہت جلد بفضلہ قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

مجرب الحاجات

ذیل کا عمل مجرب الحاجات ہے اور بے حد نافع ہے

اس مقصد کے لئے روزانہ نصف شب کو اٹھ کر تازہ وضو اور غسل کے ساتھ دو رکعت نماز اس طریق سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھیں۔

بعد از سلام پھیرنے کے اوّل و آخر درود پاک ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ جن تین مرتبہ، اسم الٰہی یا احد انتیس ہزار سات سو چوالیس مرتبہ اور دعا ذیل باون مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگیں۔

انشاء اللہ اس عمل کی بدولت بہت جلد خزانہ غیب سے حاجات پوری ہونگی۔

تا حصول مقصد اس عمل کو جاری رکھیں۔

درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًا وَّجَھراً ٥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ .

دُعا

یااَحَدُ اَنْتَ الَّذِیْ وَحَّدْتَ نَفْسَکَ بِنَفْسِکَ فِیْ مَوَاطِنِ الْاَشْیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَایَعْزُبُ عَنْکَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَمَافَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَحْدَ انِیَّتِکَ وَضِیَاءِ اَحَدِیَّتِ لَسَانِ تَجْعَلْنِیْ وَاحِداً الشُّھُوْدِ مُنْفَصِلاً بِالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الدَّیَّانِ .

شرک سے پاکی کے لئے

جو کوئی شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ شرک سے مکمل طور پر پاک رہے اور اس پر رحمت الٰہی کا دور دورہ رہے تو اس کے لئے ذیل کا عمل مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے روزانہ بعد از نماز عشاء اول و آخر درود شریف ذیل اکتالیس اکتالیس مرتبہ اور آیت مبارکہ ذیل سورہ جن دس سو چورانوے مرتبہ اور اسم الٰہی یا احد بائیس سو اٹھاسی مرتبہ روزانہ پڑھنے کا اپنا معمول بنالیں اور ذیل کا نقش اسم الٰہی احد گلاب و زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر چاندی کی انگوٹھی عقیق سیاہ کے نگ کے نیچے رکھ کر بنوالیں اور اس کو ایک سوا ایک روپیہ ہدیہ بطور نذرانہ فقراء میں تقسیم کر کے پہن لیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت شرک سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

درود پاک

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَاشَفِیۡعُ الۡمُذۡنِبِیۡنَ سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا اَحۡمَدَ مُجۡتَبٰی مُعَمّدَ مُعۡطُفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡعَابِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَاَحۡبَابِہٖ وَ اَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَاَھۡلِ طَائِتِکَ اَجۡمَعِیۡنَ ۔

آیت مبارکہ

فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

د	ح	ا	ل	ا
ا	د	ح	ا	ل
د	ح	[illegible]	ل	ا
ا	ل	ح	ا	ح
ح	ا	ل	ا	د

حفاظت از جادوگراں

بروایت ابوجعفر نحاس ذیل کا عمل شیطان کے شر سے' جادوگروں کے جادوٹونے سے حفاظت کے لئے نہایت مجرب اور نافع ہے۔

ہر روز بعد از نماز فجر ذیل کی آیات و درود پاک سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے کا معمول بنالیں اور ساتھ ہی ان آیات کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر کسی کاغذ پر زعفران وگلاب سے نقش لکھ کر کے اوپر الٰہی آیات و درود پاک کا اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز اس عمل کی بدولت ہر قسم کے شیطانی شر اور جادوگروں کے جادو ٹونے سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

آیات مبارکہ

☆ آیت الکرسی شروع سے خَالِدُوْنَ تک

☆ سورہ اعراف کی آیات اِنَّ رَبَّکُمُ سے اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک

☆ سورہ صٰفّٰت شروع سے لے کر لَازِبٍ تک

☆ سورہ رحمٰن کی آیات سَنَفْرُغُ سے لے کر فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک

☆ سورہ جن کی آیات قُلْ اُوْحِیَ سے لے کر شَطَطًا تک

دفع آسیب و جن

اگر کسی شخص کو آسیب و جنات کا خلل ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور

مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بروز جمعرات ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے لکھیں اوراس پر سورہ جن کی گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے دم کریں۔اور پھر اس نقش کو گلے میں پہن لیں یادائیں بازو پر باندھ لیں اگر کسی کے گھر یا دوکان میں آسیبی اثرات ہوں تو اس نقش کواسی طریق سے تیار کر کے گتہ پر چسپاں کر کے گھر یادوکان میں لٹکا دیں۔انشاءاللہ اس عمل سے آسیب دفع ہوگا۔

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۵۱۵۸ / ۱	۱۵۱۶۱ / ۱۴	۱۵۱۴۷ / ۱۱	۱۵۱۵۰ / ۸
۱۵۱۴۳ / ۱۲	۱۵۱۵۱ / ۷	۱۵۱۵۷ / ۲	۱۵۱۴۲ / ۱۳
۱۵۱۵۲ / ۶	۱۵۱۴۴ / ۹	۱۵۱۵۹ / ۱۶	۱۵۱۵۶ / ۳
۱۵۱۶۰ / ۱۵	۱۵۱۵۵ / ۴	۱۵۱۵۳ / ۵	۱۵۱۴۵ / ۱۰

یا اللہ آسیب و جنات دور شود

پریشان کرنے والے جنات کو بھگانا

جس کسی کو جنات پریشان کرتے ہوں ان کے لئے ذیل کا عمل مفید ہے اس مقصد کے لئے بعد از نماز عصر ذیل کا نقش باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران وگلاب سے سفید ریشمی پارچہ پر بنائیں اوراس پر سورہ جن اکیس مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھ کر دم کریں اوراس کوموم جامہ کر کے گلے میں پہنائیں یادائیں بازو پر باندھیں۔

انشاء اللہ اس عمل کی بدولت جنات بھاگ جائیں گے اور آئندہ تنگ نہیں کرینگے۔

نقش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۴۸۱۶	۱۴۸۱۹	۱۴۸۲۳	۱۴۸۰۹
۱۴۸۲۲	۱۴۸۱۰	۱۴۸۱۵	۱۴۸۲۰
۱۴۸۱۱	۱۴۸۲۵	۱۴۸۱۷	۱۴۸۱۴
۱۴۸۱۸	۱۴۸۱۳	۱۴۸۱۲	۱۴۸۲۴

رفع سحر و آسیب

سحر و آسیب زدگی میں مبتلا افراد کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے اس مقصد کے لئے بارش، دریا، نہر، کنوؤں یا سات نل کا پانی لے کر اس میں ذیل کا نقش باوضو حالت میں زعفران وگلاب سے لکھ کر ڈال دیں اور اس پانی کو کھولا لیں بعد ازاں اس پانیِ سے مریض کو نہلائیں انشاء اللہ مریض کو شفاء ہوگی۔

نقش بروز جمعہ یا پیر کے دن نیک ساعت میں مرتب کریں اور نقش کی پشت پر ذیل کی عبارت لکھیں۔

عبارت

اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ یَا رُوۡقِیَائِیۡلِ

نقش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۵۱۳۰	۱۵۱۳۵	۱۵۱۲۸
۱۵۱۲۹	۱۵۱۳۱	۱۵۱۳۳
۱۵۱۳۴	۱۵۱۲۷	۱۵۱۳۲

سخت قسم کے آسیب کا علاج

جس کسی کو سخت قسم کا آسیب ستاتا ہو اور کسی بھی صورت قابو میں نہ آتا ہو تو اس سے نجات کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید ریشمی پارچہ پر بروز جمعرات صبح 6 اور 7 بجے کے درمیان بنائیں اور اس کو موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنائیں۔ انشاء اللہ اس عمل سے آسیب سے پیچھا ہمیشہ کے لئے چھوٹ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۵۹۲۵	۱۵۹۳۹	۱۵۹۳۵	۱۵۹۳۴
۱۵۹۳۶	۱۵۴۱	۱۵۹۲۶	۱۵۹۳۸
۱۵۹۳۰	۱۵۹۳۲	۱۵۹۴۱	۱۵۹۲۷
۱۵۹۴۰	۱۵۹۲۸	۱۵۹۲۹	۱۵۹۲۴

ضدی آسیب کا علاج

انتہائی شدید اور ضدی قسم کے آسیب کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل مفید ہے اس مقصد کے لئے روزانہ تین عدد ذیل کے نقوش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے باوضو حالت میں لکھیں ان میں سے ایک عدد نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں دوسرے نقش کو مریض کے سارے جسم پر پھیر کر آگ میں جھونک دیں او تیرے نقش کو پانی میں گھول کر مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم کے عمل مسلسل سے ضدی آسیب جل کر خاک ہو جائے گا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ ب اور آزمودہ عمل ہے۔

نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۴۹۵۳	۱۴۹۵۴	۱۴۹۵۹	۱۴۹۶۴
۱۴۹۵۸	۱۴۹۶۷	۱۴۹۵۲	۱۴۹۵۷
۱۴۹۶۸	۱۴۹۴۱	۱۴۹۵۶	۱۴۹۵۱
۱۴۹۵۵	۱۴۹۵۰	۱۴۹۶۹	۱۴۹۴۰

دفعیہ آسیب وسحر

دفعیہ سحر و آسیب و ہر قسم کے لئے سورہ جن و سورہ مزمل با موکل کا ذیل کا نقش۔ بے حد مفید اور آزمودہ ہے۔

اس عمل کی بدولت بفضلہ ہر قسم کے سحر و آسیب سے نجات مل جائے گی اس مقصد کے لئے زعفران وگلاب سے سبز ریشمی پارچہ پر ذیل کا نقش لکھیں اور اس پر سورہ جن اور سورہ مزمل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسے خوشبو لگا کر ایسے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بے حد تیر بہدف نسخہ ہے۔

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

۴۴۳۷۸	۴۴۳۸۲	۴۴۳۸۵	۴۴۳۷۱
۴۴۳۸۴	۴۴۳۷۲	۴۴۳۷۷	۴۴۳۸۳
۴۴۳۷۳	۴۴۳۸۷	۴۴۳۸۰	۴۴۳۷۶
۴۴۳۸۱	۴۴۳۷۵	۴۴۳۷۴	۴۴۳۸۶

دفعیہ جنات، وآسیب

دفعیہ جنات وآسیب کے لئے ذیل کا عمل بھی مجرب اور آزمودہ ہے

اس مقصد کے لئے ماہ عروج قمر بروز جمعرات پہلی ساعت میں ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے سفید کاغذ پر بنائیں اور اس پر سورہ جن سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے اسے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

انشاء اللہ العزیز جنات، وآسیب اس عمل کی بدولت بھاگ جائیں گے اور آئندہ کبھی بھی لاحق نہ ہونگے۔

نقش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۰۷۷۷	۲۰۷۸۰	۲۰۷۸۴	۲۰۷۷۰
۲۰۷۸۳	۲۰۷۷۱	۲۰۷۷۶	۲۰۷۸۱
۲۰۷۷۲	۲۰۷۸۶	۲۰۷۷۸	۲۰۷۷۵
۲۰۷۷۹	۲۰۷۷۴	۲۰۷۷۳	۲۰۷۸۵

ضدی جنات کے لئے

ضدی جنات کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور آزمودہ ہے اس مقصد کے لئے بروز جمعہ بعد از نماز فجر باوضو حالت میں زعفران وگلاب سے ذیل کے دو عدد نقوش تیار کریں اور ان پر اکیس مرتبہ سورہ جن پڑھ کر دم کریں ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں جبکہ دوسرا نقش کسی پانی والی بوتل میں ڈال لیں۔ اور یہ پانی مریض روزانہ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پیا کرے۔ پانی ختم ہونے پر مزید نقش بنا کر پانی دوبارہ بنالیں انشاء اللہ اکیس یوم کے مسلسل عمل سے ضدی جنات بھاگ جائیں گے اور مریض شفایاب ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲۶۱۲۲	۲۶۱۱۵	۲۶۱۲۰
۲۶۱۱۰	۲۶۱۱۹	۲۶۱۲۱
۲۶۱۱۸	۲۶۱۲۳	۲۶۱۱۶